آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ

امتحانی سِلیبس

اُردو (لازمی)

جماعت نہم و دہم

(based on National Curriculum 2006)

ناشر
آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بنگلہ نمبر E.I/233 لائنز،
داؤد پوتا روڈ، کراچی، پاکستان۔

نومبر 2004
نظر ثانی جولائی 2009

All rights reserved
This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools.

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ

امتحانی سِلیبس

اُردو (لازمی)

جماعت نہم و دہم

عنوانات	صفحہ نمبر

دیباچہ	5
1۔ قومی نصاب اردو (2006) کی تدریس کے اغراض/ مقاصد	7
2۔ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے امتحانی سلیبس کی توجیہ (Rationale)	11
3۔ امتحانی سِلیبس کے عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	14
4۔ جانچنے کا طریقہ	34
5۔ تدریسی و تعلُّمی طریقۂ کار اور جماعتی سرگرمیاں	39
6۔ تجویز کردہ نصابی کتب اور حوالہ جاتی مواد	47
7۔ تفہیمی سطحوں اور امتحانی پرچوں کے کلماتِ امریہ (Command Words) کی تعریف	48
ضمیمہ: ایس ایس سی، اسکیم آف اسٹڈیز	52

مزید معلومات کے لیے رابطہ کیجیے:

پتہ: دی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بنگلہ نمبر E.I/233 لائنز، داؤد پوتا روڈ، کراچی، پاکستان۔

فون: (92-21) 35224702-10

فیکس: (92-21) 35224711

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu

برقیاتی رابطہ: http:\\examinationboard.aku.edu
http:\\learningsupport.akueb.edu.pk

فیس بُک: www.facebook.com/akueb

دیباچہ

قومی تعلیمی پالیسی (1998 تا2010) کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں وفاقی وزارتِ تعلیم سے شعبۂ نصابات کی تشکیل نو کے عمل کا آغاز کیا ہے۔ اس کا مقصد نصاب پر نظر ثانی اور نصابی کتب کی تیاری کے ذریعے معیارِ تعلیم کو بہتر بنانا ہے (پیش لفظ،قومی نصاب دستاویز 2000 اور 2002)۔

ملک بھر میں معیارِ تعلیم کو بہتر بنانے کے اسی مقصد کے تحت آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ کی بنیاد اگست 2003 میں رکھی گئی۔ کسی بھی امتحانی ادارے کی طرح اس بورڈ کا مقصد بھی، نئے قومی نصاب اور سلیبس کے تحت ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) کے امتحانات کی مناسب تشکیل کے ذریعے قومی نصاب پر نظر ثانی کے عمل کو مزید تقویت دینا ہے۔

آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ آرڈیننس CXIV2002 کے تحت پاکستان کے کسی بھی علاقے یا بیرونِ ملک نجی اسکولوں اور متعلقہ اجازت سے گورنمنٹ اسکولوں اور کالجوں کے میٹرک اور انٹر میڈیٹ کے انگریزی اور اردو میڈیم کے امیدواروں کو اپنی خدمات پیش کرنے کا مجاز ہے۔ آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اسکولوں کو امتحان اور متعلقہ تعلیمی طریقوں کا انتخاب کرنے کے اختیار سے متعارف کروائے۔ لہٰذا پاکستان کے قومی نصاب کے اس کلیدی مقصد کی تکمیل کے لیے کہ ''بورڈوں کو خود مختاری دی جائے گی اور نظام کی بہتری کے لیے ہر بورڈ میں تحقیق اور ترقیاتی شعبے قائم کیے جائیں گے'' (ایضاً پیرا 6.5.3 (p.ii))۔

ایگزامنیشن بورڈ تعلیمی تجربات اور طلبہ کو بہترین ممکنہ مواقع جاری رکھنے کے لیے ممکنہ سہولت فراہم کرنے کا پابند ہے نتیجتاً آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ سے (SSC) کا امتحان پاس کر کے کالجوں یا ہائر سیکنڈری اسکولوں میں جانے والے طلبہ کے لیے ستمبر 2007 میں پہلی مرتبہ اس بورڈ نے HSSC کی پیشکش کر دی۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ یہ کوئی مخصوص پیشکش نہیں ہے۔ پرائیویٹ طلبہ اور وہ طلبہ جنھوں نے آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ سے الحاق شدہ اسکولوں اور کالجوں میں گیارھویں جماعت میں داخلہ لے رہے ہیں، وہ آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ سے بہ طور امیدوار رجسٹر کرانے کے اہل ہیں حتیٰ کہ وہ طلبہ بھی جنھوں نے اب تک آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن سے تعلق قائم نہیں کیا ہے۔

یہ امتحانی سلیبس قومی تعلیمی مقاصد کے ساتھ آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ کی پابندیِ عہد کی مثال پیش کرتا ہے۔

- اس کا بیشتر حصّہ کچھ وضاحتوں کے ساتھ جماعت نہم و دہم کے لیے مقرر کردہ اس مضمون کے قومی نصاب سے اخذ کیا گیا ہے ۔
- یہ عوام کے لیے قومی نصاب کی دستیابی میں آسانی مہیا کرتا ہے۔
- اس میں پہلے سے شایع شدہ کتب میں سے کچھ کتابیں طلبہ کے خریدنے اور بقیہ اضافی کتب اسکولوں کی لائبریریوں کے لیے تجویز کی گئی ہیں۔
- یہ سلیبس طلبہ کے لیے پہلے سے شایع شدہ مناسب درسی کتب خریدنے اور اسکولوں کی لائبریریوں کے لیے اضافی مواد پر مبنی کتب کی فہرست پیش کرتا ہے۔ یہ ان پہلوؤں کی نشاندہی کرتا ہے جہاں اساتذہ کو مل جل کر جماعتی سرگرمیاں سر انجام دینے اور مواد تخلیق کرنے اور اپنے طلبہ کو کثیرالانتخاب درسی کتب سے متعارف کرانے کی جانب ایک اہم قدم اور دوسرا ثانوی تعلیم کی اصلاح کے لیے وزارتِ تعلیم کی پالیسیوں کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ (ایضاً پارہ 6.3.4)

یہ امتحانی سلیبس قومی نصاب میں بیان شدہ اُن تمام ذہنی (Cognitive) حاصلات کو یکجا کرتا ہے جنھیں وثوق اور اعتماد کے ساتھ جانچا جا سکتا ہے۔ تاہم توجہ ذہنی پہلو پر ہے اور خصوصاً معلومات کے اطلاق اور اس کی تفہیم پر خصوصی زور دیا گیا ہے، یہ بنیادی سرگرمی ہے، جو ''مہذب رویّے، مفید اور پُر امن شہریوں کے شایانِ شان طور طریقے اور تاحیات تعلُّم جو قومی معاشی ترقی کی بنیاد ہے'' کی نشو ونما کو فروغ بخشتی ہے۔(پیش لفظ قومی نصاب 2000 اور 2002)۔

جانچ پڑتال کے طریقہ کار سے مطلوبہ نتائج حاصل کرنا ایک ایسا اہم تقاضا ہے جسے پورا کرنے کے لیے آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ نے یونیورسٹیوں کے ماہرینِ تعلیم، تربیت دہندہ گانِ اساتذہ تعلّمی مواد لکھنے والے اہلِ قلم اور سب سے بڑھ کر تجربے کار اساتذہ کو مسلسل کار گاہوں اور ماہرین کے اجلاسوں میں یکجا کیا ہے۔

آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ، اپنے الحاقی اسکولوں کے اساتذہ کو، اُن کی تدریسی منصوبہ بندی میں مدد دینے کے لیے، متعلقہ مضامین کے امتحانی سلیبس فراہم کرتا ہے جو کہ امتحانات کی تفصیلات پر مبنی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ سلیبس، متعلقہ مضامین کے اساتذہ کی تربیتی ضروریات کی نشاندہی اور طلبہ کے معاون تعلّمی مواد مرتّب کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کمرۂ جماعت میں زیرِ تدریس اساتذہ کو مذکورہ سرگرمیوں میں شامل کرنا، اسکولوں میں معیارِ تعلیم کو بہتر بنانا، آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ کی حکمتِ عملی کا ایک اہم جُزو ہے۔

وفاقی وزارتِ تعلیم کے شعبہ نصاب نے حالیہ نئے مضامین کی تخصیصات اور تعلیمی خاکے شایع کیے ہیں جن کا اطلاق ستمبر 2009 سے ہو گا۔ یہ دستاویزات متعلق بہ معیاراتِ نصاب کی طرف ایک اہم قدم ہیں جنھیں آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ نے خوش آمدید کہا ہے، نئے قومی نصاب سے یقینی طور پر توثیق کے لیے ہمارے موجودہ SSC نصاب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔

ہم اُن تمام طلبہ سے جو SSC میں داخل ہوئے ہیں اور اُن سے بھی جو حال ہی میں HSSC میں پہنچ چکے ہیں، تعلّمی حاصلات کی سہولیات بہم پہنچانے کا وعدہ کرتے ہیں۔ ہمارا یہ امتحانی سلیبس ہر ممکنہ مدد کی یقین دہانی کراتا ہے۔

ڈاکٹر تھامس کرِسٹی
ڈائریکٹر۔آغاخان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ
جولائی 2009

1۔ **قومی نصاب (2006) اردو لازمی کی تدریس کے خصوصی مقاصد[1]**

1"۔ **اردو زبان کی صلاحیت و اہمیت:**

اردو زبان کی صلاحیت و اہمیت کا احساس پیدا کرنا اور اسے ترقی پذیر زبان کی حیثیت سے پڑھنا۔

2۔ **زبان کی ساخت:**

اردو زبان کی ساخت سے واقفیت حاصل کرنا۔

3۔ **سننا اور سمجھنا:**

سماعت کے ذریعے سے معلومات اخذ کرنا۔

4۔ **بولنا:**

تقریر کے ذریعے سے سادہ، واضح اور تخلیقی اظہار کی صلاحیت پیدا کرنا۔

5۔ **پڑھنا:**

نظم و نثر کو صحیح لہجے، درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور ان کا مفہوم سمجھنا۔

6۔ **لکھنا / تحریر:**

تحریر کے ذریعے سے سادہ، واضح اور تخلیقی اظہار کی صلاحیت پیدا کرنا۔

7۔ **مطالعہ:**

معلومات میں اضافہ کرنے کے لیے درسی کتابوں کے علاوہ دیگر کتابوں کے مطالعہ کا شوق پیدا کرنا۔

8۔ **قوت مشاہدہ و فکر، حافظہ اور تخیل کی تربیت:**

لسانی سرگرمیوں کے ذریعے سے قوت مشاہدہ و فکر، حافظہ اور تخیل کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا۔

9۔ **اسلامی تہذیب اور مشاہیر کا احترام:**

اسلامی تہذیب کے لیے محبت و احترام کے جذبات پیدا کرنا اور مشاہیر کا احترام کرنا۔

10۔ **قومی تشخص اور ملکی استحکام:**

وطن سے محبت و نظریہ پاکستان کی حفاظت، سماجی خدمت، قومی وحدت کے جذبات پیدا کرنا اور قومی ثقافت کو اپنانے میں فخر محسوس کرنا۔

11۔ **قومی وسائل کا تحفظ:**

قومی اور ملکی وسائل سے آگاہی، مسلسل محنت سے ان میں اضافے اور ان کے تحفظ کا جذبہ پیدا کرنا۔

12۔ **اردو ادب سے لگاؤ:**

اردو ادب کے مطالعے سے لطف اندوز ہونا۔

13۔ **پاکستانی زبانوں کے ادب پاروں کا مطالعہ کرنا:**

اردو کے ذریعے سے دیگر پاکستانی زبانوں کے ادب پاروں کا مطالعہ کرنا۔

1۔ حکومت پاکستان قومی نصاب (2006) اردو (لازمی) جماعت نہم و دہم، شعبہ نصابیات، وزارت تعلیم، اسلام آباد

1.1 قومی نصاب (2006) اردو لازمی کی تدریس کے خصوصی مقاصد

اردو میں تدریس اس انداز سے ہوجس سے پاکستانی طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ:

(i) اردو زبان کی ساخت ،وسعت اور اہلیت سے واقفیت حاصل کر لیں۔

(ii) اردو بول چال کے تقاضوں (لہجے،تلفظ اور ادائیگی) کے لحاظ سے عبور حاصل کرسکیں۔

(iii) اردو میں بیان کردہ امور ،تقاریر اور خطبات کو سن کر پوری طرح سے ادراک کرسکیں۔

(iv) اردو کی مختلف نثری اور منظوم اصناف اور طرزِ بیان کو پڑھ کر ان میں امتیاز کرسکیں ،ان کا استحسان کرسکیں اور ان پر تنقید کرسکیں ۔

(v) اردو میں زبانی اور تحریری طور پر اپنے مافی الضمیر کو بہترین انداز میں ادا کرسکیں۔

(vi) اپنی زندگی اور قومی زندگی میں اردو کو عموماً استعمال میں لاسکیں اور اس کے ذریعے موجود ذخیرہ ادبیات کے مطالعے سے قومی افتخار ،تہذیب و ثقافت کا اعلیٰ شعور،ادراک اور مہارتِ حیات حاصل کرسکیں۔

2۔ (Objectives) تدریسی مقاصد

تدریس اردو کے ذریعے طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ:

(i) اردو زبان شناسی پر مکمل عبور حاصل کرسکیں ۔

(ii) زبان، احساسات، جذبات،خیالات اور تصورات کے حوالے سے کی گئی گفتگو کا مکمل ادراک کرسکیں ۔

(iii) اردو میں اپنا مافی الضمیر پورے سیاق و سباق کے ساتھ بول چال ،گفتگو اور تقریر کے ذریعے سے سمجھا سکیں۔

(iv) اردو نظم و نثر کی صورت میں موجودادب پارے،صحافت ،دفتری و عدالتی ضروریات،جدید علمی تقاضوں کے حوالے سے تحریروں کو پڑھ کران کا پورا فہم حاصل کرسکیں۔ان کا استحسان کرسکیں اور ان پر تنقیدی رائے دے سکیں۔

(v) اردو میں خیالات ، احساسات،جذبات،تاثرات،تصوارت اور سماجی ضروریات کے حوالے صاف اور عمدہ تحریر پیش کرسکیں

-3 (Bench Mark) تدریجی مقصود

(Skill) ﴿ (Listening) ﴿ سننا

(Competencies) ذیلی مہارتیں:

(í) سن کر پڑھنے ،لکھنے یا عمل کی طرف راغب ہونا

(íí) سن کر سمجھنا اوررد عمل کا اظہار کرنا

(íííí) سن کر تجزیہ کرسکنا

(ív) سن کر باتوں میں ربط اور ان کی موثریت جاننا

(v) سن کر لہجے ، تلفظ،ادائیگی،آہنگ،مفہوم وغیرہ سے لطف اُٹھانا

(vi) سن کر سیاق و سباق کو سمجھ سکنا

(vii) سن کر زندگی کے معمولات اور روزمرہ امور میں فیصلوں تک پہنچ سکنا

(viii) سن کر باتوں ،فن پاروں کے تنقیدی پہلوؤں کا ادراک کرسکنا۔

(Standard) معیار:

(i) اردو میں واقعات، کہانی ،تقریر،شاعری،نشریات وغیرہ کی رفتار اور معیار کے ساتھ سماعت کر سکے۔

(ii) کم از کم دس ہزار الفاظ و تراکیب کا احاطہ کر سکے۔

(iii) ذرائع ابلاغ/ نشریات وغیرہ کے حوالے سے سمعی استحسان کر سکے۔

(Rationale) استدلال:

(i) آواز کی تیزی اور اس میں موجود روزمرے ،محاورے،سلینگ ،اشاروں ،کنایوں اور مجازی مفاہیم تک رسائی اس عمر میں کسی حد تک ممکن ہوتی ہے۔

(ii) اس عمر تک الفاظ کے مجازی اور اصطلاحی مفاہیم سمجھ میں آنے لگتے ہیں۔

(iii) یہ تجزیہ اور استحسان کا مرحلہ ہے۔

-4 (Bench Mark) تدریجی مقصود

(Skill) ﴿ (Speaking) ﴿ بولنا

(Competencies) ذیلی مہارتیں:

(i) سمجھ کر بولنا / جواباً بولنا۔

(ii) ردِعمل کے اظہار میں بولنا۔

(iii) تجزیہ سنانا۔

(iv) سن کر باتوں میں ربط اور ان کی موئثریت جاننا۔

(v) لہجے،تلفظ،ادائیگی،آہنگ،لے،مفہوم،وضاحت،تشریح وغیرہ سے لطف اندوز کرنے کے لیے بولنا۔

(vi) سیاق و سباق کو سمجھ کر بولنا ۔

(vii) زندگی کے معمولات اور روز مرہ امور میں بولنا۔

(viii) استحسان اور تنقید کے حوالے سے بولنا۔

(Standard) معیار:

(i) واقعات ،نظم،کہانی،بیانات وغیرہ میں مرکزی نکتے کا استحسان بیان کر سکے۔

(Rationale) استدلال:

(i) اس سطح پر طالبِ علم چیزوں کے حسن و قبح کا جائزہ لے سکتا ہے۔

-5 (Bench Mark) تدریجی مقصود

(Skill) ﴿ (Reading) ﴿ پڑھنا

(Competencies) ذیلی مہارتیں:

(i) عبارت کے بنیادی خیال کو سمجھ کر پڑھنا

(ii) عبارت(نظم و نثر) کو سمجھ کر پڑھنا

(iii) مصنف کی تکنیک اور مقصود کو سمجھ کر پڑھنا۔

(iv) سن کر باتوں میں ربط اور ان کی موثریت جاننا

(v) سن کر لہجے ، تلفظ،ادائیگی،آہنگ،مفہوم وغیرہ سے لطف اُٹھانا

(vi) رفتار کے ساتھ اور منتخب طریق سے پڑھنا۔

(vii) عبارت / کہانی وغیرہ پڑھ کر نتائج اخذ کرنا۔

(viii) عبارت (نظم و نثر) کو استحسان اور تنقیدی رائے کے ساتھ پڑھنا۔

(Standard) معیار:

(i) عبارت کو ادبی اور علمی امتیاز کے ساتھ مجازی اور اصطلاحی مفہوم کو سامنے رکھ کر پڑھ سکے۔

(ii) عمومی مطالعہ کی عادات میں تیز رفتاری کا عنصر پیدا کر سکے۔

(Rationale) استدلال:

(i) علم بیان اور دیگر محاسن کا علم حاصل ہو چکا ہے۔

(ii) طریق مطالعہ سے آگاہی حاصل ہو چکی ہے ۔

-6 (Bench Mark) تدریجی مقصود

(Skill) ﴿ (Writing) ﴿ لکھنا

(Competencies) ذیلی مہارتیں:

(i) رموز و اوقاف کے ساتھ لکھنا۔

(ii) مکالمہ،ڈراما معروف (Active)اور بیانیہ/مجہول(Pasive) لکھنا۔

(iii) تحریر کا خلاصہ لکھنا۔

(iv) غیر مطبوعہ یا تکنیکی (کمپیوٹر) متن لکھنا۔

(v) نظم کا استحسان اور تنقید لکھنا۔

(vi) سیاق و سباق کے ساتھ لکھنا۔

(vii) اپنے مشاہدات ،دوسروں کے خیالات اور تصورات کے حوالے سے لکھنا۔

(viii) معاشرتی اور معاشی ضروریات کے حوالے سے لکھنا۔

(ix) پنج پیرا مضامین/انشائیہ لکھنا۔

(x) اپنے خیالات کا تجزیہ کرنا اور انھیں منطقی ترتیب دینا۔

(Standard) معیار:

(i) مرکزی خیال کے اعتبار کے حوالے سے کسی عبارت کی تشریح لکھ سکے۔

(ii) مجازی اور ادبی زبان کے استعمال کے ساتھ عمدہ انشا پردازی کر سکے۔

(Rationale) استدلال:

(i) استحسان اور تشریح کے نکات اس سطح تک سیکھ چکا ہے۔

(íí) مشاہدے اور تخیل کی مدد سے اس سطح پر استحسان اور محضر سے آگاہی حاصل ہو جاتی ہے۔

7۔ **مطالعہ:** معلومات میں اضافہ کرنے کے لیے مطالعہ کا شوق پیدا کرنا۔

(الف) طالب علم صحیح عادات مطالعہ اپنائے (صحیح نشست، آنکھ اور کتاب میں مناسب فاصلہ، خاموش مطالعے میں آنکھ، سر اور لبوں کو حرکت نہ دینا، سطروں پر انگلی نہ پھیرنا، بار بار نہ پڑھنا، مرکزی خیال پر نظر رکھنا، اہم معلومات و نکات ذہن نشین کرنا)۔

(ب) درسی کتب کے علاوہ موزوں کتابوں کے مطالعے کا شوق رکھے اور ذاتی کتب خانے کے لیے کتابیں جمع کرے۔

(ج) جماعت کی لائبریری کو ترتیب دینے اور چلانے میں مدد دے۔

(د) درسی کتاب میں دیے گئے ادیبوں اور شاعروں کی مزید تخلیقات کا مطالعہ کرے۔

8۔ **قوت مشاہدہ، حافظہ فکر اور تخیل کی تربیت:** لسانی سرگرمیوں کے ذریعے سے انفرادی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا۔

(الف) طالب علم جملہ سازی اور بیت بازی کے مقابلے میں حصہ لے۔

(ب) پہیلیوں اور علمی معموّں کو حل کرے۔

(ج) الفاظ، محاورات اور اشعار و اقوال کا برمحل استعمال کرے۔

(د) مضمون کہانی، نظم اور شعر کا مرکزی خیال اخذ کرے۔

(ہ) دیے ہوئے موضوع پر کم از کم وقت میں سوچنے کی اور اظہار خیال کے لیے مناسب الفاظ استعمال کرنے کی مہارت حاصل کرے۔

2۔ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے امتحانی سلیبس کی توجیہ (Rationale)

2.1 عمومی توجیہ:

2.1.1 2007ء میں وفاقی وزارتِ تعلیم کے شعبہ نصابات نے ایک حصے وار نظرثانی شدہ اسکیم آف اسٹڈیز جاری کی، جماعت نہم و دہم، دونوں میں تمام مضامین پڑھائے جائیں گے اور ان کا امتحان لیا جائے گا۔ اس لیے اساتذہ، طلبہ، والدین اور دیگرمتعلقہ افراد کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ:

(الف) ایس ایس سی کے امتحان کے لیے آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کی اسکیم آف اسٹڈیز وزارتِ تعلیم کے سال 2007ء میں جاری کردہ اسکیم آف اسٹڈیز سے براہِ راست ماخوذ ہے،

(ب) کن موضوعات کا جماعت نہم اور جماعت دہم میں امتحان لیا جائے گا۔

(ج) عنوانات اور ذیلی عنوانات کو کن تفہیمی سطحوں (جاننا، سمجھنا، اطلاق اور دیگر اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں) پر پڑھایا اور ان کا امتحان لیا جائے گا،

2.1.2 اس امتحانی سلیبس میں مذکورہ بالا نکات کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس طرح کی وضاحت کے بغیر، اساتذہ اور طلبہ کے پاس خارجی امتحان کی تیاری کرنے کے لیے واحد نصابی کتاب پر اکتفا کرنے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں رہ جاتا نتیجتاً رٹنے کی روایت کو امتحان کی تیاری کے ترجیحی طریقے کے طور پر اختیار کیا جاتا ہے۔ نیز قومی نصاب کے مطلوبہ تدریسی مقاصد کو، جو کہ ''مشاہدے، تخلیق

اور دیگر اعلیٰ غور و فکر [سرگرمیوں] کو پروان چڑھانے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، عام طور پر نظرانداز کیا جاتا ہے۔ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ تجویز کرتا ہے کہ اساتذہ اور طلبہ اس کے امتحانی سلیبس میں دیے گئے قومی نصاب کے مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے تعلیم و تعلّم کے کثیر وسائل استعمال کریں۔

2.1.3 آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا امتحانی سلیبس تمام مضامین کے لیے یکساں خطوط پر تشکیل دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ اسے آسانی سے استعمال کر سکیں۔ پُرازصلاحیت اسباق کی منصوبہ بندی کے بارے میں یاداشت لکھنے کے لیے ہر سلیبس میں خالی صفحات دیے گئے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ مذکورہ سہولت اساتذہ کے لیے کمرۂ جماعت میں جانچ کو ترتیب دینے اور ایگزامینیشن بورڈ کے خارجی امتحانات کے سوالات ترتیب دینے والوں کے لیے مواد تیار کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا مقصد کمرۂ جماعت میں کی جانے والی اصلاح شدہ تدریسی سرگرمیوں اور امتحانات میں بہتری لا کر معیارِ تعلیم کو بلند کرنا ہے۔

2.1.4 سیکشن 3 میں تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کا آغاز کلماتِ امریہ (Command Words) سے کیا گیا ہے مثلاً نشاندہی کرنا ، نام بتانا، گفتگو کرنا، وضاحت کرنا وغیرہ۔ کلماتِ امریہ (Command Words) کا مقصد اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کرانا ہے جن کی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے امتحانی سلیبس میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔ امتحانی سوالات یہی کلماتِ امریہ (Command Words) استعمال کرکے تشکیل دیے جائیں گے، لیکن متن وہی ہونا ضروری نہیں ہے، تاکہ ان کے ذریعے امیدواروں کے جوابات سے ان کی قابلیت کا اندازہ ہوسکے۔ مذکورہ سلیبس میں استعمال کیے گئے کلماتِ امریہ (Command Words) کی تعریف سیکشن 8 میں دی گئی ہے۔اس بات کی امید کی جاتی ہے کہ یہ تعریفیں اساتذہ کے لیے اسباق کی منصوبہ بندی اور کمرۂ جماعت کی جانچ میں مفید ثابت ہوں گے۔

2.1.5 آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ نے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کی تینوں تفہیمی سطحوں ''جاننا، سمجھنا، اور علم و مہارتوں کے اطلاق'' کی درجہ بندی کی ہے تاکہ وفاقی وزارت تعلیم کے شعبۂ نصابات کے جاری کردہ قومی نصاب کے مطابق کثیرالانتخاب اور موضوعی سوالات اخذ کیے جاسکیں اور قومی نصاب کے مقاصد ہر مضمون کے سلیبس کی بنیاد پر مکمل طور پر حاصل کیے جاسکیں۔ کثیرالانتخاب سوالات اور موضوعی یا تحریری جوابات کے پرچوں کے نمبروں کی تقسیم بھی تعلّمی حاصلاتِ طلبہ، کلماتِ امریہ (Command Words) اور تفہیمی سطحوں کے تحت کی گئی ہے۔ قومی نصاب کے عمومی مقاصد اور مندرجات کی بنیاد پر تشکیل دیے گئے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ جو سیکشن 4 اور 5 میں دیے گئے ہیں آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے مضمون کے امتحانی ڈھانچے کا تعین کرتے ہیں۔

2.1.6 قومی نصاب کے کچھ موضوعات کی توضیح و تمثیل کی گئی اُس سے مضمون کے بہتر سمجھنے اور اکیسویں صدی میں طلبہ کی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی۔ ان اضافی عنوانات کو اس سلیبس کے سیکشن 3 میں مختلف جلی فونٹ (font) سے ظاہر کیا گیا ہے۔

2.2 اردو کے امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہ

2.2.1 آئینِ پاکستان کی رُو سے اُردو ہماری قومی زبان ہے۔ یہ تمام صوبوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ یہ ملک کے تمام علاقوں کے لوگوں کے درمیان رابطہ کی زبان ہے اس لیے قومی یک جہتی میں ممّد و معاون ہے۔

2.2.2 کسی بھی زبان کا ادب اُس زبان کے بولنے اور سمجھنے والوں کا تاریخی، سماجی اور ثقافتی ورثہ ہوتا ہے اور زمانے کی تبدیلیوں کا آئینہ دار بھی۔ چونکہ زمانہ بدلتا رہتا ہے اس لیے ادب میں بھی تبدیلی آتی رہتی ہے اور نصاب کا بنیادی مقصد ہی ماضی سے حال کا رشتہ جوڑ کر مستقبل کی نشان دہی کرنا ہے۔

2.2.3 تشکیل نصاب ایک مسلسل اور متواتر عمل ہے۔ زندہ قومیں اپنے نصاب پر نظرثانی کرتی رہتی ہیں اور وقت اور ضروریات کے تحت اس میں حسبِ حال مناسب تبدیلیاں لاتی رہتی ہیں تاکہ وہ زمانہ کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چل سکیں۔ علاوہ ازیں تشکیل شدہ نصاب قومی اُمنگوں کا صحیح ترجمان بھی ہو اور طالب علم کی فکری اور علمی رہنمائی بھی کر سکے۔

2.2.4 اس امتحانی سلیبس کو ترتیب دیتے وقت مندرجہ ذیل اہم نکات پیش نظر رہے ہیں جو اردو کے قومی نصاب کے مقاصد کی عکاسی کرتے ہیں۔

(الف) طلبہ میں اردو زبان سے لگاؤ اور اُردو ادب سے دلچسپی پیدا ہو اور اُن میں اُردو پڑھنے، لکھنے، سمجھنے اور بولنے کی مہارتیں پروان چڑھیں۔

(ب) طلبہ کے شخصی، ذہنی اور فکری ارتقا کے لیے مواد فراہم کیا جائے۔

(ج) طلبہ اُردو زبان و ادب کی تاریخ اور بتدریج تبدیلی و ترقی سے آشنا ہوں۔

(د) طلبہ میں اُردو زبان کے حوالے سے ملّی اور ثقافتی ہم آہنگی پیدا کی جائے۔

(ہ) طلبہ میں قومی تشخص اور قومی وقار بلند کیا جائے۔

2.2.5 اس امتحانی سلیبس کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں زبان کی مہارتوں پر زور دیا گیا ہے اور ان کو پروان چڑھانے کے لیے مختلف تعلّمی حاصلات دیئے گئے ہیں۔ یہ قومی نصاب کی اُمنگوں کا آئینہ دار ہے (دیکھئے نصاب اردو2002ء، ص۔3) چونکہ کسی بھی ٹیکسٹ بورڈ کی شائع شدہ اردو لازمی کی درسی کتابوں میں ان مہارتوں کے حوالے سے کوئی مواد شامل نہیں کیا گیا ہے اس لیے اس سلیبس میں اساتذہ کی رہنمائی کے لیے تعلّمی مواد اور سرگرمیاں تجویز کی گئی ہیں۔

2.2.6 طلبہ کی تفہیمی سطح اور دلچسپیوں کو سامنے رکھتے ہوئے اُردو کے قومی نصاب میں دیے ہوئے حصہ نظم و نثر کے عنوانات کی فہرست کو جماعت نہم و دہم کے حوالے سے دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں کچھ حصے جماعت نہم سے دہم اور کچھ دہم سے نہم میں رکھے گئے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس ترتیب سے طلبہ کے سیکھنے کا عمل مؤثر ہوگا۔

2.2.7 زیرِنظر امتحانی سلیبس حکومت پاکستان کے قومی نصاب کے مقاصد اور مندرجات کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ یہ امتحانی سلیبس وقت اور زبان کے تمام تقاضوں کو پورا کر سکے۔ اس میں اُردو زبان کی ترقی و تبدیلی کی عکاسی ہو اور اس اہم زبان کو آمیزش سے دور رکھا جائے۔

3۔ امتحانی سِلیبس کے عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ

حصہ اول (جماعت نہم)

نمبر شمار	عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں 2		
				جاننا	سمجھنا	اطلاق
1۔	زبان کی مہارتیں		امیدوار کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
1.1۔	بولنے/سننے اور سُن کر سمجھنے کی صلاحیت اساتذہ کے لیے رہنمائی: 1-اصناف: (افسانوی ادب، سوانح/ خاکہ/ آپ بیتی، ڈراما مکالمہ، مکاتیب، نظمیں، قواعد)					
		1.1.1	الفاظ کا تلفظ غور سے سنے اور صحیح تلفظ کو اپنا کر درست املا کے ساتھ عبارت لکھ سکے،		☆	
		1.1.2	ٹیلی وژن ،ٹیپ ریکارڈر ،کمپیوٹر (انٹرنیٹ) وغیرہ سے آگہی حاصل کر سکے،		☆	
		1.1.3	سمعی تفہیم میں استعمال کیے گئے الفاظ، اصطلاحات سے روشناس ہوسکے،		☆	
		1.1.4	معقول طوالت کی گفتگو پوری توجہ سے سنے اور کیے گئے سوالات کے جوابات دے سکے،		☆	
		1.1.5	کسی بھی عبارت کو سن کر صنف ادبِ کی نشاندہی کر سکے،		☆	
		1.1.6	سمعی تفہیم کی فنی خوبیوں کی وضاحت کر سکے،		☆	
		1.1.7	عبارت کو سن کر قواعد،اشاروں، کنایوں اور اصطلاحات، علامات اور مجازی مفاہیم کو صحیح صحت کے ساتھ سمجھ سکے,		☆	
		1.1.8	کسی واقعے یا حادثے کو سن کر اس کی اہم باتوں کو ترتیب وار بتا سکے،		☆	

2 ان تینوں تفہیمی سطحوں اور کلمات امریہ (Command Words) کی تشریح کے لیے جو تعلّمی حاصلاتِ طلبہ میں استعمال ہوئے ہیں اور امتحانی پرچوں کے سوالات میں بھی استعمال کئے جائیں گے، سیکشن 8 دیکھیے۔

نوٹ

اطلاق	سمجھنا	جاننا				
	☆		کسی گفتگو یابات چیت کوسن کر بولنے والے کے احساسات جیسے خوشی، خوف اور ناراضگی وغیرہ کی نشاندہی کرسکے،	1.1.9		
	☆		تیز رفتار سماعت کے حوالے سے حافظے میں رکھنے اور اہم نکات لکھنے اور نشاندہی کرنے کے قابل ہوسکے،	1.1.10		
	☆		سن کر الفاظ کے وضعی اصطلاحی، مجازی،کنایاتی معنی کو جانچ سکے،	1.1.11		
	ج۔س		عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں،گیتوں وغیرہ کے تلفظ آہنگ لحن اور ادائیگی سے شعوری طور پر لطف اٹھائے اور ان کے زیر و بم کی شناخت کر سکے،	1.1.12		
	☆		سن کر بات (نظم یا نثر) کے مرکزی خیال ، نکتے یا تصور کا اندازہ لگا سکے ،	1.1.13		
☆			سنی گئی عبارت میں کرداروں کے ردعمل کے بارے میں اپنے موقف کا اظہار کرسکے،	1.1.14		
☆			اپنی گفتگو یا اظہار خیال میں مناسب ،موزوں الفاظ،تراکیب،جملے استعمال کر سکے،	1.1.15		
ج۔س			اپنی گفتگو میں احساس ، جذبے اور تاثر کے حوالے سے شدت اور زیروبم کا لحاظ رکھ سکے،	1.1.16		
ج۔س			واقعات، کہانیاں، لطیفے، اقوال زریں اورنظمیں درست رموزو اوقاف، زیروبم اورتلفظ کے ساتھ سناسکے،	1.1.17		

نوٹ

					جاننا	سمجھنا	اطلاق
1.2۔	**پڑھنا:** اساتذہ کے لیے رہنمائی: اصناف: (افسانوی ادب،سوانح/خاکہ/آپ بیتی،ڈراما/مکالمہ، مکاتیب،نظمیں، قواعد)		**امیدوار کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:**				
		1.2.1	مختلف قسم کے متون یا عبارتوں کے اقتباسات کی مدد سے ان کے مآخذ اور استعمال (لغت کا کوئی صفحہ، استقبالیہ کارڈ، دعوت نامہ یا سوالنامہ) کی نشاندہی کر سکے،			☆	
		1.2.2	ابتدائی جملوں کی مدد سے کسی مضمون یا پیراگراف کے خاتمے کا اندازہ لگا سکے،			☆	
		1.2.3	اپنے انتخابِ نثر ونظم کی وجہ بیان کرسکے،			☆	
		1.2.4	ادبی اور علمی تحریروں میں مجازی اور اصطلاحی امتیاز کوملحوظ رکھ کرحسنِ بیان کوسمجھ کر پڑھ سکے،			☆	
		1.2.5	کسی ادب پارے کو پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال کی نشاندہی کر سکے،			☆	
		1.2.6	کسی پیراگراف یا عبارت میں دی گئی اہم باتوں اور تفصیلات کا خلاصہ بیان کرسکے،				☆
		1.2.7	پڑھنے میں الفاظ کی درست ادائیگی کا خیال رکھ سکے،				☆
		1.2.8	دیے گئے سوالنامہ،متن، فارم، پمفلٹ،اشتہارات وغیرہ کو پڑھ کر ان کے مندرجات کے مفاہیم بتاسکے،			ج۔س	
		1.2.9	مختلف اصنافِ سخن میں فرق بتاسکے،			☆	

نوٹ

					جاننا	سمجھنا	اطلاق
		1.2.10	پیشہ ورانہ تحریروں اور عبارتوں کو ان کے مفہوم کے حوالے سے پڑھ کر ان کا سرسری جائزہ پیش کر سکے،				☆
		1.2.11	افسانے، ڈرامے پڑھ کر کرداروں پر تبصرہ کر سکے،				☆
		1.2.12	دفتری مراسلے ، ای میل،انٹرنیٹ وغیرہ کی فہم حاصل کر سکے،			☆	
		1.2.13	علمِ بیان کی بنیادی اصطلاحوں ،تشبیہ،استعارہ کی نشاندہی کر سکے،			☆	
		1.2.14	منظوم و منثور پارے میں موجود قواعد کی نشاندہی کر سکے،			☆	
		1.2.15	دیگر اصطلاحاتِ شعری کی تعریف اور مثالوں کی نشاندہی کر سکے (مصرع، شعر، بند، مطلع مقطع، قافیہ، ردیف)			☆	
		1.2.16	سائنسی اور تکنیکی علامات،اصطلاحات اور تعریفات کی فہم رکھتے ہوئے ان کی نشاندہی کر سکے۔			☆	

نوٹ

					جاننا	سمجھنا	اطلاق
1.3۔	**لکھنا** اساتذہ کے لیے رہنمائی: اصناف: (افسانوی ادب،سوانح/خاکہ/آپ بیتی،ڈراما/مکالمہ، مکاتیب،نظمیں،قواعد)		**امیدوار کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:**				
		1.3.1	اپنے علم، معلومات اور افکار کو مثلاً مضمون یا کہانی نویسی اور شاعری کے ذریعے تخلیق کر سکے،				☆
		1.3.2	پوسٹر یا تصویری خاکوں یا کسی واقعہ اور منظر کو بیان کرتے ہوئے (آنکھوں دیکھا حال) روداد لکھ سکے،				☆
		1.3.3	تصویروں، تماثیل، خاکوں، نشانات یا کلیدی الفاظ کی مدد سے کوئی بیانیہ کہانی،قصّہ یا مکالمات لکھ سکے،				☆
		1.3.4	ادب پارے کا خلاصہ مرکزی خیال کے حوالے سے اپنے الفاظ میں لکھ سکے،			☆	
		1.3.5	کم از کم پانچ پیرا گراف پر مشتمل تخلیقی تحریر اپنے مشاہدات،علم ،تجربات اور تخیل سے استفادہ کرتے ہوئے لکھ سکے،				☆
		1.3.6	اتصالی یا ارتباطی الفاظ کی مدد سے ہدایات اور توضیحات وغیرہ لکھ کر مکمل کر سکے،				☆
		1.3.7	کسی دیے گئے متن کا خلاصہ لکھ سکے،				☆
		1.3.8	مختلف قسم کے فارم پُر کر سکے مثلاً داخلہ، پاسپورٹ، کوائف فارمز وغیرہ،			ج۔س	

نوٹ

					سمجھنا	اطلاق
		1.3.9	اپنے کسی دوست یا عزیز کو تحریری خط یا برقیاتی خط (email) لکھ سکے،			☆
		1.3.10	ادیب یا شاعر کا اُسلوب بیان تحریر کر سکے،			☆
		1.3.11	اخبار و رسائل کے کسی متن پر مختصر تبصرہ تحریر کر سکے،			☆
		1.3.12	روز مرہ اور محاورے کا استعمال اپنی تحریر میں میں کرتے ہوئے اس کا اظہار کر سکے،			☆
		1.3.13	مرکب ناقص اور مرکب تام میں فرق کر سکے،		☆	
		1.3.14	ذو معنی الفاظ کو سمجھ سکے اور اس کا استعمال اپنی تحریر میں کر سکے،			☆
		1.3.15	نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے اشعار/ بند کی تشریح کر سکے،		☆	
		1.3.16	شعرا اور ادبا کی مختصر سوانح سے واقف ہوتے ہوئے ان کی تحریر یا کلام کی خصوصیات لکھ سکے۔			☆

نوٹ

حصہ اول (جماعت دہم)

نمبر شمار	زبان کی مہارتیں		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق
2۔ 2.1	**سننا اور بولنا** **اصناف**(مضامین، طنز و مزاح، سفر نامہ، غزل، قواعد)		**امیدوار کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:**			
		2.1.1	لیکچر، اخبار، رسائل، ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیپ ریکارڈ، کمپیوٹر (انٹرنیٹ) وغیرہ سے آگہی حاصل کر سکے اور کی تشریح کر سکے،		☆	
		2.1.2	سمعی تفہیم میں استعمال کیے گئے الفاظ، اصطلاحات کو واضح کر سکے،		☆	
		2.1.3	طویل گفتگو اور عبارات پوری توجہ سے سنے اور کیے گئے سوالات کے جوابات دے سکے،		☆	
		2.1.4	کسی بھی عبارت کو سن کر صنفِ ادب کی نشاندہی کر سکے،		☆	
		2.1.5	سمعی تفہیم کی فنی خوبیوں کی وضاحت کر سکے،		☆	
		2.1.6	سمعی تفہیم کی (نظم و نثر) فہم حاصل کر سکے،		☆	
		2.1.7	سمعی تفہیم میں موجود قواعد کی وضاحت کر سکے،		☆	
		2.1.8	عبارت کو سن کر قواعد، سلینگ، اشاروں، کنایوں اور اصطلاحات، علامات اور مجازی مفاہیم کو صحیح صحت کے ساتھ سمجھ سکے اور ان کی وضاحت کر سکے،			☆
		2.1.9	عمدہ سامع کے طور پر ادبی فن پاروں، گیتوں، نغموں، تقاریر وغیرہ کا موازنہ کر سکے،			ج۔س

نوٹ

				جاننا	سمجھنا	اطلاق
2.2	**پڑھنا:** **اساتذہ کے لیے رہنمائی:** اصناف (مضامین، طنزومزاح، سفر نامہ،غزل، قواعد)					
		2.2.1	مختلف قسم کے متون (لغت کا کوئی صفحہ، استقبالیہ کارڈ، دعوت نامہ، سوالنامہ) یا علمی، ادبی عبارتوں کے اقتباسات کی مدد سے ان کے مآخذ اور استعمال کی نشاندہی کر سکے،		☆	
		2.2.2	ابتدائی جملوں کی مدد سے کسی مضمون یا پیراگراف کے اختتام کا اندازہ لگا سکے،		☆	
		2.2.3	اپنے انتخابِ نثر ونظم کی وجہ بیان کر سکے،			☆
		2.2.4	ادبی اور علمی تحریروں میں مجازی و حقیقی اور اصطلاحی امتیاز کو سامنے رکھ کر حسنِ بیان سے روشناس ہو سکے،		☆	
		2.2.5	کسی ادب پارے کو پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال کی نشاندہی کر سکے،		☆	
		2.2.6	کسی ادب پارے، اخبارات، رسائل و جرائد میں خبروں،فیچروں، اداریوں، رپورٹوں، اشتہاروں اور خطوط کو پڑھ کر سمجھ سکے اور تقریظ **کر سکے،**			☆
		2.2.7	نظم ونثر کے مطالعے کے دوران زیر و بم کی شناخت **سکے،**		☆	
		2.2.8	مختلف اضافِ سخن میں فرق بیان کر سکے،		☆	
		2.2.9	مضامین، طنزومزاح اور سفر نامے پڑھ کر اپنا مُدعا بیان **کر سکے،**			☆
		2.2.10	کسی عبارت کا مطالعہ کر کے اس پر اپنا استدلال دے سکے،			☆
		2.2.11	کسی عبارت سے متعلق کیے گئے سوالات کی وضاحت جوابات سے کر سکے،			☆

نوٹ

				جاننا	سمجھنا	اطلاق
2.3	**لکھنا** استاتذہ کی رہنمائی: اضاف: (مضمون، طنزومزاح، سفر نامہ، غزل، قواعد)					
		2.3.1	اپنے علم، معلومات اور افکار کو مثلاً مضمون، سفرنامہ، خطوط، طنزو مزاح پر مبنی تحریروں اور شاعری کے ذریعے تخلیق کر سکے،			☆
		2.3.2	مرکزی خیال کے حوالے سے ادب پارے کا خلاصہ تحریر کر سکے،			☆
		2.3.3	منتخب اخبار اور اقتباسات کی تشریح کر سکے،			☆
		2.3.4	اپنے کسی سفر کی رُوداد تحریر کر سکے،			☆
		2.3.5	اخبارات اور رسائل کے کسی بھی متن کو اپنے علم کے مطابق جانچ سکے اوراس پر اپنی رائے لکھ سکے،			☆
		2.3.6	زندگی کی بنیادی ضروریات کے لیے متعلقہ محکموں میں درخواست لکھ کر بھیج سکے،			☆
		2.3.7	کم از کم پانچ پیراگراف پر مشتمل اشاروں، تصویروں کی مدد سے مضمون اور طنزو مزاح پر مبنی تحریر تخلیق کر سکے، (مختلف اتفاقات اور واقعات کے تناظر میں)			☆
		2.3.8	کسی بھی ادب پارے کااختتام یا مرکزی خیال تحریر کر سکے،			☆
		2.3.9	اضافِ ادب کی تعریف اور اُن کے فرق کو واضح طور پر تحریر کر سکے،		☆	
		2.3.10	مضمون و طنزومزاح کے درمیان موازنہ کر سکے اور دیے گئے عنوان پر بنیادی نکات تحریر کر سکے،		☆	

نوٹ

					سمجھنا	اطلاق
		2.3.11	سفر نامہ اور پکنک (نا قابلِ فراموش واقعہ) کے فرق کو سمجھتے ہوئے عبارت لکھ سکے،			☆
		2.3.12	کسی نئے متن کو سمجھ کر حقائق کا تجزیہ تحریر کر سکے،			☆
		2.3.13	کسی غیر مطبوعہ یا تکنیکی متن کی وضاحت کرتے ہوئے متبادل عبارت تحریر کر سکے،			☆
		2.3.14	جملۂ اسمیہ کا استعمال اپنی تحریر میں کر سکے،			☆
		2.3.15	تحریر کو جانچ کر اس کے ادبی مقام کا تعین کر سکے،		☆	
		2.3.16	جملۂ اسمیہ، جملۂ فعلیہ میں فرق تحریر کر سکے،		☆	
		2.3.17	شعرا اور ادبا کی مختصر سوانح سے واقف ہوتے ہوئے اُن کا اُسلوب بیان تحریر کر سکے،			☆
		2.3.18	مصنف کی طرزِ تحریر پر تبصرہ کر سکے،			☆
		2.3.19	غزل کا مفہوم سمجھتے ہوئے اشعار کی تشریح کر سکے،		☆	
		2.3.20	شعری اصطلاحات سے آگہی حاصل کرتے ہوئے امثال تحریر کر سکے، (مطلع،مقطع)			☆
		2.3.21	علمِ بیان کی بنیادی اصطلاحوں ،کنایہ ،مجازِ مرسل کی نشاندہی کر سکے،		☆	
		2.3.22	اپنے خیالات کا اظہار رسمی خط اور ای میل کے ذریعے کر سکے۔			☆

نوٹ

4۔ جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

جماعت نہم

جدول 1: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

نمبر شمار	مہارتیں	تفہیمی سطحیں			کل
		جاننا	سمجھنا	اطلاق	
1۔	سننا اور بولنا	-	13	4	17
2۔	پڑھنا	-	12	4	16
3۔	لکھنا	-	5	12	16
	کل	**-**	**30**	**20**	**50**
	فیصد	**-**	**60**	**40**	

جدول 2: معروضی پرچہ اور تحریری پرچہ کے لیے نمبروں کی تقسیم

عنوان نمبر	عنوانات	نشانات / مارکس		کل
		معروضی ٹیسٹ وقت 45 منٹ	تحریری پرچہ وقت 2 گھنٹے 15 منٹ	
1۔	سننا اور بولنا	16	-	16
2۔	پڑھنا	14	15	29
3۔	لکھنا	-	30	30
	کل	**30**	**45**	**75**

جدول 3: تخصیص پرچہ جماعت نہم برائے امتحان

اردو لازمی کا امتحان دو پرچوں پر مشتمل ہو گا جن کے کل نمبر 75 ہوں گے پرچہ اوّل میں 30 نمبر کے کثیر الانتخاب سوالات ہوں گے جن کے جوابات 45 منٹ میں دینے ہوں گے ۔پرچہ دوم 6 موضوعی /تحریری مختصر/فنِ تحریر سے متعلق سوالات پر مشتمل ہوگا اور جن کے نمبر 45 ہوں گے ، ان سوالات کے جوابات 135 منٹ میں دینے ہوں گے۔اس طرح یہ امتحانی پرچہ 180 منٹ پر مشتمل ہوگا۔

تفصیل پرچہ اوّل:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 30 نمبر کا ہوگا۔

سننے کی مہارت	☆**سمعی تفہیم** کا پرچہ 16 نمبر کا ہوگا جس کا دورانیہ 25 منٹ کا ہوگا جس میں ریکارڈیڈ (Recorded) اقتباسات کو سننے کا وقت بھی شامل ہے۔اس حصے میں دو سمعی پیراگراف ہوں گے (جو مجموعہ نظم ونثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس میں 16 کثیر الانتخاب سوالات ہوں گے۔ **(16 نمبر)**
پڑھنے کی مہارت	☆**تفہیمی خواندگی** کی عبارت / حصۂ نثر 14 نمبر کا ہوگا جس کا دورانیہ 20 منٹ ہو گا۔س حصّے میں دو تفہیمی پیراگراف ہوں گے جو مجموعہ نظم و نثر میں شامل افسانہ/ مکتوب نگاروں کی ان تخلیقات پر مشتمل ہوں گے جو شاملِ نصاب نہیں۔(مجموعہ نظم و نثر سے نہیں لیے جائیں گے)منتخب کردہ اقتباسات سے چودہ (14) کثیرالانتخاب سوالات پوچھے جائیں گے۔ **(14 نمبر)**

تفصیل پرچہ دوم:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ **45** نمبر کا ہوگا۔

پڑھنے کی مہارت	☆حصۂ نثر: مرکزی خیال، خصوصیاتِ تحریر/ عنوانات کے تعلّمی مقاصد پر مبنی سوالات **(7 نمبر)** ☆**حصۂ نظم** : جس کے سوالات، مرکزی خیال، شاعر کی خصوصیات، اصطلاحات، اشعار/ بند کا مفہوم پر مبنی ہوں گے۔ **(8نمبر)**
لکھنے کی مہارت	☆ **تبصرہ نگاری/ خلاصہ نگاری** **(7نمبر)** ☆ **فنِ تحریر/تخلیقی تحریر** : کسی ایک نفسِ موضوع (Theme) کے تحت کہانی / تصویری کہانی / روداد نویسی/ مکالمات 4 عنوانات میں سے دو عنوانات دیے جائیں گے جن میں سے کسی ایک عنوان پر طالبِ علم کو لکھنے کا حق حاصل ہوگا۔ **(15نمبر)** ☆ غیر رسمی خط **(8نمبر)**

نوٹ: طالبِ علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصّل جواب دینا ہوگا ۔رٹی رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔ جوابات کو ان کے موادی تعلق ، ساخت اور اظہار کی بناپر جانچا جائے گا۔

جماعت دہم

جدول 2: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

نمبر شمار	مہارتیں	جاننا	سمجھنا	اطلاق	کل
1۔	سننا اور بولنا	-	8	1	9
2۔	پڑھنا	-	6	5	11
3۔	لکھنا	-	6	16	22
	کل	**-**	**19**	**22**	**42**
	فیصد	**-**	**46**	**54**	

جدول 5: معروضی پرچہ اور تحریری پرچہ کے لیے نمبروں کی تقسیم

عنوان نمبر	عنوانات	معروضی ٹیسٹ وقت 45 منٹ	تحریری پرچہ وقت 2 گھنٹے 15 منٹ	کل
1۔	سننا اور بولنا	16	-	16
2۔	پڑھنا	14	15	29
3۔	لکھنا	-	30	30
	کل	**30**	**45**	**75**

جدول 6: تخصیص پرچہ جماعت دہم برائے امتحان

اردو لازمی کا امتحان دو پرچوں پر مشتمل ہو گا جن کے کل نمبر 75 ہوں گے پرچہ اوّل میں 30 نمبر کے کثیر الانتخاب سوالات ہوں گے جن کے جوابات 45 منٹ میں دینے ہوں گے ۔پرچہ دوم 6 موضوعی /تحریری مختصر/فنِ تحریر سے متعلق سوالات پر مشتمل ہوگا اور جن کے نمبر 45 ہوں گے ،ان سوالات کے جوابات 135 منٹ میں دینے ہوں گے۔اس طرح یہ امتحانی پرچہ 180 منٹ پر مشتمل ہوگا۔

تفصیل پرچہ اوّل:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 30 نمبر کا ہوگا ۔

سننے کی مہارت	☆**سمعی تفہیم** کا پرچہ 16 نمبر کا ہوگا جس کا دورانیہ 25 منٹ کا ہوگا جس میں ریکارڈیڈ (Recorded) اقتباسات کو سننے کا وقت بھی شامل ہے۔اس حصے میں دو سمعی پیراگراف ہوں گے (جو مجموعہ نظم ونثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس میں 16 کثیر الانتخاب سوالات ہوں گے۔ **(16 نمبر)**
پڑھنے کی مہارت	☆**تفہیمی خواندگی** کی عبارت / حصۂ نثر 14 نمبر کا ہوگا جس کا دورانیہ 20 منٹ ہو گا۔س حصّے میں دو تفہیمی پیراگراف ہوں گے جو مجموعہ نظم و نثر میں شامل مضمون/ مزاح نگاروں کی ان تخلیقات پر مشتمل ہوں گے جو شاملِ نصاب نہیں۔ (مجموعہ نظم و نثر سے نہیں لیے جائیں گے)منتخب کردہ اقتباسات سے چودہ (14) کثیرالانتخاب سوالات پوچھے جائیں گے۔ **(14 نمبر)**

تفصیل پرچہ دوم:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 45 نمبر کا ہوگا ۔

پڑھنے کی مہارت	☆حصہ **نثر**: مرکزی خیال، خصوصیاتِ تحریر/ عنوانات کے تعلّمی مقاصد پر مبنی سوالات **(7 نمبر)** ☆ حصہ **غزل**: جس کے سوالات اشعار کی تشریح ،شعری اصطلاحات، شاعر کی خصوصیات ، اور اندازِ کلام پر مبنی ہوں گے ۔ **(8 نمبر)**
لکھنے کی مہارت	☆ **تبصرہ نگاری/ خلاصہ نگاری** **(7 نمبر)** ☆ **فنِ تحریر/تخلیقی تحریر** : کسی ایک نفسِ موضوع (Theme) کے تحت رُودادِ سفر/ مضامین / طنز و مزاح پر مبنی تحریر/ عنوانات میں سے دو عنوانات دیے جائیں گے جن میں سے کسی ایک عنوان پر طالبِ علم کو لکھنے کا حق حاصل ہوگا۔ **(15 نمبر)** ☆ رسمی خط **(8 نمبر)**

نوٹ: طالبِ علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصّل جواب دینا ہوگا ۔رٹی رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی ۔ جوابات کو ان کے موادی تعلق ، ساخت اور اظہار کی بنا پر جانچا جائے گا۔

4.1۔ جدول 1 اور 4 تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کی تعداد اور ان کی خصوصیت پیش کرتی ہیں۔ امتحانی پرچے بنانے میں ان سے رہنمائی لی جائے گی۔ یہ اس بات کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ SLOs میں اطلاق پر زیادہ توجہ دی گئی ہے یعنی جماعت نہم میں 40 فیصد اور دہم میں 54 فیصد، تاکہ طلبہ میں بغیر سمجھے رٹنے کے رجحان کی حوصلہ شکنی ہو۔ جدول 4 جماعت دہم میں اطلاق کے مقاصد (SLOs) میں تبدریج اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ ان جدول کا مقصد اساتذہ اور طلبہ دونوں کی اس امر کی جانب توجّہ دلانا ہے کہ خصوصی تعلّمی مقاصد (SLOs) کو کس سطح پر سکھانا اور جانچنا ہے۔

4.2۔ جدول 2 اور جدول 5 نمبرات کی تقسیم کا خلاصہ پیش کرتی ہیں کہ کہاں نشانات دیے جائیں گے۔ 30 معروضی ٹیسٹ آئٹمز ہوں گے اور ہر آئٹم ایک نمبر کا ہوگا۔ موضوعی/تحریری سوالات کے 45 نشانات ہوں گے۔ یہ AKU-EB کی پالیسی ہے کہ ہر عنوان سے متعلق سوال پوچھے جائیں اور ہر تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLO) کی مناسبت سے مناسب سوال کیا جائے گا۔

4.3۔ امتحانی سوالات اور امتحانی مواد براہ راست نصابی کتب سے نہیں لیا جائے گا اس کا بنیادی مقصد طلبہ میں زیادہ سے زیادہ حوالہ جاتی مواد اور کتب کے گہرے مطالعے کی عادت ڈالنا اور اردو زبان کی مہارتیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان کی شخصی، ذہنی اور فکری ارتقا کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

4.4۔ سوال نامہ دو حصوں میں ہوگا: حصہ اول اور حصہ دوم۔ دونوں حصے 3 گھنٹوں پر محیط ہونگے۔

4.5۔ حصّہ اوّل ایک علیحدہ سے مخصوص دورانیہ کا معروضی ٹیسٹ ہوگا اور وہ حصّہ دوم موضوعی/تحریری پرچے سے پہلے لیا جائے گا۔سب سے پہلے 25منٹ کا سمعی تفہیم (سن کر سمجھنا) کا ٹیسٹ ہوگا،سمعی تفہیم کا ہر پرچہ 16 نمبر کا ہوگا۔ اس حصے میں دو سمعی پیراگراف ہوں گے (جو مجموعہ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس میں 16 کثیر الانتخاب سوالات ہوں گے۔ اس کے بعد 20 منٹ کا تفہیم خوانی (پڑھ کر سمجھنا) کا ٹیسٹ ہوگا۔تفہیمی خواندگی عبارت/ حصّہ نثر 14 نمبر کا ہوگا اس حصے میں دو تفہیمی پیراگراف ہوں گے۔ (جو مجموعہ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) منتخب کردہ اقتباسات سے 14 کثیر الانتخاب سوالات پوچھے جائیں گے۔

4.6۔ حصہ دوم 2 گھنٹے15 منٹ پر محیط ہوگا۔ پرچہ دوم دو حصوں پر مشتمل ہوگا پڑھنے کی مہارت کے 15 نمبر اور لکھنے کی مہارت کے 30 نمبر ہوں گے۔

5۔ تدریسی و تعلّمی طریقۂ کار اور جماعتی سرگرمیاں

5.1 نصابی مواد کی ترتیب ان امور کو مدّنظر رکھ کر کی گئی ہے کہ طلبہ مواد کو مطالعہ سے قبل سنیں، سمجھیں اور ٹھوس معنوی بنیادوں پر اُسے دلچسپی سے اپنائیں۔ طلبہ کو سماعت اور مطالعہ کی آگاہی دیئے بغیر اس بات کی توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ صحیح بولیں گے یا لکھیں گے۔ سماعت کی مشق سے انھیں تلفظ کی شناخت، الفاظ پر زور دینے اور صحیح لب و لہجے سے ادائیگی کے ساتھ ساتھ درست ہجّے سے نسبت قائم کرنے اور نئے نئے الفاظ سیکھنے کے مواقع میسر ہوں گے بعدازاں ہر طرح کی گفتگو میں جماعت کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ وہ اپنے آپ سے، اپنے ہم جماعتوں سے اور تدریسی مواد سے متعلق سوالات کریں جو فعال سماعت کے لیے بنیادی سرگرمی ہے۔

5.2 زبانی سوالوں کو سمجھنا، استدلالی صلاحیتیں، کہانی پڑھنا اور عام بات چیت، ان سب میں سننے، بولنے اور پڑھنے کی صلاحیتیں شامل ہیں جب ایک استاد ایک طالب علم سے کسی زبانی بیان کئے گئے موضوع پر ذاتی تاثرات لکھنے کے لیے کہتا ہے تو ردِعمل میں زبان کی تمام صلاحیتیں شامل ہو جاتی ہیں۔ طالب علم سے اس کے ہم جماعتوں کے ساتھ پڑھنے، لکھنے اور گفتگو کرنے کے لیے کہاجائے تاکہ صلاحیتوں کی بیک وقت مشق کو یقینی بنایاجاسکے۔

5.3 طالب علموں سے ایک پیغام سننے اور پھر اس کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے اس کے بارے میں سوالات کرنے کے لیے کہا جاسکتا ہے۔ یہاں استاد پیش کردہ مواد سے متعلق دلچسپ معلومات اور پرلطف باتوں کے ذریعے طالب علموں کی تجزیاتی صلاحیتوں کو ترغیب دے سکتا ہے۔

5.4 تحریری صلاحیت پیدا کرنے کے لیے استاد طلبہ کو مختلف تصوراتی، تخلیقی اور تصویری موضوعات دے کر کہانیاں لکھنے کو کہے۔ اس مرحلے پر مختلف اُردو اخبارات کے مطالعہ سے بیانیہ اور تحریری اُسلوب سکھائے جاسکتے ہیں۔

5.5 اُستاد کے ساتھ رابطے کے وقت یا بات چیت کے دوران کچھ طالب علم گھبراہٹ یا ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں۔ ایسے طلبہ کی حوصلہ افزائی اور خوداعتمادی میں اضافہ کے لیے اُستاد انھیں گروہی سرگرمیوں میں شامل کرے اور انھیں بولنے اور بحث میں حصّہ لینے دے، اس طرح طلبہ اپنا مافی الضمیر بہتر طور پر پیش کرنے کے قابل ہوجائیں گے۔

5.6 ذرائع ابلاغ کی جدید تکنیک سے تدریس تحریر کو ایک نئے سانچے میں ڈھالا جاسکتا ہے۔ اردو ان پیج اور ورڈ پروسیسنگ سافٹ ویئر (Inpage and Word Processing Software) کے ذریعے ڈرافٹنگ اور ریڈرافٹنگ کی جاسکتی ہے اور تحریر میں نکھار پیدا کیا جاسکتا ہے اساتذہ اپنی جماعت نہم و دہم کے لیے کچھ وقت کمپیوٹر لیبارٹری میں صرف کرسکتے ہیں جس میں برقیاتی خطوط نویسی (e-mail) اور اردو پروگرام دستیاب ہوں۔

5.7 طلبہ کو اخبار بینی کے فوائد سے آگاہ کیا جائے تاکہ وہ قومی اور ملکی مسائل سے واقف ہوں اور ساتھ ہی ساتھ مطالعے کے ذریعے ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہو اس طرح ان کی تحریر میں بھی اصلاح اور نکھار آئے گا۔

5.8 اگرچہ اس بات کا مکمل انحصار استاد پر ہے کہ کسی بھی وقت اپنی جماعت میں بہتر کام کرنے والے عنصر کا تعین کرے، تاہم کمرۂ جماعت کے لیے ذیل میں چند سرگرمیاں تجویز کی گئی ہیں۔ یہ کسی بھی طرح سے ایک مکمل فہرست نہیں ہے، نہ ہی اس کا مقصد یہ تجویز کرنا ہے کہ کسی ایک صلاحیت کے لیے تجویز کردہ سرگرمیوں کو کسی دوسری صلاحیت کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ دراصل، ایک یا ایک سے زیادہ مقاصد کے حصول کے لیے کسی ایک صلاحیت یا بہت سی صلاحیتوں کے لیے بیک وقت مذکورہ سرگرمیوں کو اپنانے اور انہیں ایک دوسری سرگرمی کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے بہت سی اختراعات ممکن ہیں۔

5.8.1 **سماعت/ گفتگو :**

1۔ جماعت میں طلبہ ٹیلی ویژن پر خبریں، اور موسم کا حال وغیرہ سنیں۔ ان سے کہیں کہ وہ اس کے اہم نکات تحریر کریں۔

2۔ بچوں کی دلچسپی کے موضوعات پر مکالمے رول پلے/ تقریریں/مباحثے۔ تین منٹ کی تقریر منعقد کریں۔

4۔ ریکارڈ کی گئی گفتگو کو سننا اور چھوٹے گروپ میں اس کے بارے میں گفتگو کرنا۔

5۔ گروہوں میں، مشہور لوگوں کا مختصر تعارف پیش کرنا۔ باری باری کرداروں کی شناخت کرنا، اور مطلوب ڈھانچوں کو دہرانا۔

6۔ طالب علم دی گئی ہدایت کے مطابق کردار ادا کریں گے، اور شکلیں یا تصویریں بنائیں گے۔

7۔ سماعت کا حصہ کئی بیانات پر مشتمل ہوتا ہے، جن میں سے کچھ درست اور کچھ غلط ہوتے ہیں (اس کی بنیاد ممکنہ طور پر اس مواد پر ہوتی ہے جسے جماعت نے حال ہی میں سیکھا ہو)۔ طلبہ بیانات کے سامنے صحیح یا غلط کے نشانات لگاتے ہیں؛ یا پھر مختصر جوابات (مثلاً 'غلط'، 'درست') لکھتے ہیں؛ یا وہ بیان کے درست ہونے کی صورت میں خاموش رہتے ہیں جبکہ غلط ہونے پر 'نہیں' کہتے ہیں۔

8۔ استاد کوئی کہانی سناتے ہیں یا کسی ایسی بات کی وضاحت کرتے ہیں جسے طالب علم جانتے ہوں، لیکن اس دوران وہ بہت سی غلطیاں جان بوجھ کر کرتے ہیں۔ طلبہ کوئی غلط بیان سننے پر اپنے ہاتھ اٹھاتے ہیں اور اسے درست کرتے ہیں۔

9۔ استاد کسی فرد، جگہ، چیز یا کام وغیرہ کی مختصر زبانی وضاحت کرتے ہیں، طلبہ اس کے بارے میں لکھتے ہیں۔

10۔ سماعت کے لیے مختصر ریکارڈ شدہ مواد دیا جاتا ہے، طلبہ سے کچھ عام عنوانات یا معلومات (سرسری طور پر)، یا مخصوص محدود معلومات (جائزہ لینا) کی نشاندہی کرنے اور جواب تحریر کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ مختصر جوابات کے لیے تحریری سوالات قبل ازیں فراہم کئے جاسکتے ہیں؛ یا ایک گرِڈ (grid) جس میں مخصوص الفاظ غائب ہوں، یا ایک تصویر یا شکل جس میں تبدیلی مقصود ہو یا اسے مکمل کرنا دی جاسکتی ہے۔

11۔ طلبہ گفتگو یا لیکچر کو مختصراً لکھتے ہیں۔

12۔ طلبہ سماعت کے متن کو اپنے الفاظ میں دوبارہ لکھتے ہیں۔

13۔ طلبہ سماعت کے پیرائے کے مواد کا مختصر خلاصہ لکھتے ہیں۔

14۔ ایک مسئلہ زبانی بیان کیا جاتا ہے؛ طلبہ اس کے حل کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں، اور اس کا تجویز کردہ حل لکھتے ہیں۔

اس سلسلے میں اساتذہ کو اس قسم کے مسائل سوچنے چاہئیں۔ وہ اپنے ذاتی رجسٹر میں اس قسم کے مسائل لکھ لیا کریں تاکہ طالب علم کو مختلف اوقات میں مختصر سرگرمی کروائی جاسکے۔ خصوصی طور پر سماجی اور معاشرتی مسائل پر طلبہ کو غور و فکر کی دعوت دینا مثلاً سگریٹ نوشی کے نقصانات، جھوٹ بولنا، اپنا کام دوسرں سے کروانا وغیرہ۔

15۔ مواد کی ترتیب و خلاصہ کے لیے طلبہ کو گروپ میں کام دیں۔ بعدازاں طلبہ اپنے خلاصے اور ترتیب مواد کی وجوہات بیان کریں اور دوسرے ہم جماعتوں کے متعلقہ سوالات کا مناسب جواب دے سکیں۔ اس طرح وہ اپنی تحریر اور اپنی پیش کش کو زیادہ بہتر اور جامع بناسکیں گے،

5.8.2 **پڑھنا:**

1۔ مختلف ادبی اقتباسات، اخباری کالم اور خطوط سے منتخب کردہ مواد پڑھ کر اہم نکات کی وضاحت کر سکے۔

2۔ خط پڑھنا اور کہنے والے کا مدعا سمجھنا ایک فن ہے۔ طلبہ میں اس صلاحیت کی تربیت کی خاطر مختلف لوگوں کے خطوط گروپ کی صورت میں پڑھائے جائیں۔ مثال کے طور پر طلبہ ایک پریشان حال ماں کا خط پڑھ کر اس کی پریشانی اور جذبات کا اندازہ کریں۔

3۔ گروپوں کی صورت میں طلبہ سے ایک کہانی پڑھ کر ایک فلو چارٹ (Flow chart) بھرنے کے لیے کہا جاسکتا ہے جس میں واقعات کا منطقی انداز سے وقوع پذیر ہونا دکھایا گیا ہو۔

4۔ طلبہ کو مطالعاتی مواد دس منٹ تک پڑھنے کے لیے دیا جائے اس کے بعد پڑھ کر آپس میں تبادلہ خیال کریں۔

5۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ بیانیہ تحریر کے بے ترتیب پیراگراف کو جامع اور مرتب مواد کی صورت میں دوبارہ ترتیب دیں۔

6۔ طلبہ کو ایسی سرگرمیوں میں مشغول کریں جن سے مرکزی خیال یا بنیادی بات اخذ کرنے کی قابلیت پیدا ہو۔

☆ تصویر میں بیان کیے گئے کام کی وضاحت کریں۔

☆ دیے گئے پیراگراف یا کہانی کے لیے مناسب خاکہ/تصویر بنائیں۔

☆ تصویریں دیکھ کر کہانی کے مرکزی خیال کی پیش گوئی کریں۔پیش گوئی کی تصدیق یا تردید کے لیے کہانی پڑھیں۔

☆ پیرا گراف کا لُبِ لُباب بیان کریں۔اس بات کا اطمینان کر لیں کہ طلبہ اپنے مخصوص انتخاب کی دلیل دیں۔

☆ دیے گئے باب کو بغور پڑھ کر اس کا خلاصہ بیان کریں۔

☆ مرکزی نکات کی نشاندہی کرنے والے جملوں کو تلاش کریں اور اُن جملوں کے انتخابات پر بحث کریں۔

☆ مخصوص مرکزی خیال کے لیے معاون تفصیلات تلاش کریں۔ مذکورہ معلومات کو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

☆ بنیادی نکات ڈھونڈنے کے لیے اخبار میں شائع شدہ مضمون کا جائزہ لیں۔اس کی سرخی اور اہم خیالات کے درمیان تعلق پر بحث کریں۔

☆ منتخب پیرائے کے لیے مناسب عنوان تجویز کریں۔

☆ نظم کے لیے مناسب عنوان منتخب کریں۔

☆ ڈرامائی انداز میں پیش کرنے کے لیے یا دوبارہ سنانے کی غرض سے کہانی کا عام خیال جاننے کے لیے اسے دوبارہ پڑھیں۔

☆ کہانی کے مرکزی خیال اور عنوان کے درمیان تعلق پر بحث کریں۔ طلبہ سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ مصنف کا دیا ہوا عنوان مخصوص کہانی پڑھنے کے لیے سیاق کا تعین کرتا ہے۔

7۔ ایسے الفاظ کی نشاندہی کریں جو مشکل ہیں مگر مواد میں ان کے معنی کی وضاحت کی گئی ہے۔طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ ان الفاظ کی فہرست بنائیں، مثلاً، ''یہ عجیب اتفاق تھا۔ دونوں جڑواں ایک ہی دن حادثے کا شکار ہوئے''۔

8۔ کہاں؟ کب؟ کیوں؟ طلبہ ہر سرخی کے نیچے منتخب الفاظ لکھیں، اور پھر اس فہرست کو کہانی تخلیق کرنے کے لیے استعمال کریں۔ اس سے طلبہ کو الفاظ کی قسم اور متعلقہ گفتگو میں الفاظ کی معقول اشکال کی پیش گوئی کرنے میں مدد ملے گی۔

9۔ طلبہ کو مواقع فراہم کریں کہ وہ مواد کو پڑھنے کے بعد الفاظ، جملوں اور فقروں وغیرہ کو استعمال کریں اور ترتیب دیں۔ ان سرگرمیوں کو درج ذیل طرز پر شامل کریں:

☆ الفاظ، فقرے اور جملے ریکارڈ کرنا

☆ مواد سے جملوں کو منطقی طور پر ترتیب دینا، پھر اپنے ترتیب شدہ مواد کے لیے جواز بیان کرنا

☆ مواد میں بار بار دہرائے گئے فقروں کی نشاندہی کرنا۔

☆ مواد پر طلبہ کی گرفت مضبوط کرنے کی غرض سے مواد میں جدت کا طریقہ اختیارکرنا، مثلاً اپنی پسندیدہ غزل،نظم یا کتاب منتخب کریں، مناسب الفاظ کو اس دائرہ کار میں شامل کریں اور طلبہ سے دیگر الفاظ تجویز کرنے کے لیے کہیں۔

10۔ سرسری مطالعہ کرنے کی حکمتِ عملی تشکیل دینا۔

☆ طلبہ سے کہیں کہ کتاب کا سرورق دیکھ کر اس کے متن کے بارے میں بتائیں۔ پھر انھیں فہرستِ مضامین دیکھنے کی اجازت دیں تاکہ وہ اپنے اندازے کی تصدیق کرسکیں۔

☆ کسی مخصوص عنوان سے اپنی مناسبت کا موازنہ کرنے کے لیے طلبہ حوالہ جاتی کتابوں کا سرسری مطالعہ کرتے ہیں۔

☆ سرسری مطالعے کی حکمت عملی پر ردِعمل ظاہر کرنے اورمواد کے مددگار ثابت ہونے والے خصائص کی نشاندہی کرنے کے لیے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ طلبہ اخبار کے ایک حصے کا سرسری مطالعہ کرتے ہیں اور متن کے بارے میں اپنے اندازوں کو تحریر کرتے ہیں۔ پھر وہ مضمون پڑھتے ہیں اور اپنی پیش گوئیوں کو کسی ساتھی کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں۔

☆ حکمتِ عملی، مثلاً پہلا اور آخری پیراگراف اور ہر پیراگراف کا پہلا جملہ پڑھنا، پھر بحث کرنا جس سے طلبا پڑھنے کے بعد کہانی دوبارہ سنانے کے لیے اس کا سرسری مطالعہ کرنے میں شامل ہوتے ہیں۔

11۔ جائزہ لینے کی حکمتِ عملی واضح کرنا۔ اس سے طلبہ کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے کہ:

☆ مخصوص معلومات کے لیے مطالعاتی مواد دیکھیں، مثلاً وہ پیرا گراف جس سے کردار کے احساسات کا علم ہو، لغت میں کسی مخصوص لفظ کو تلاش کرنے کے لیے لغت دیکھیں۔ طلبہ نے لفظ ڈھونڈنے کے لیے جو حکمت عملیاں اختیار کیں ان پر بحث کے لیے انہیں گروپوں میں کام کرنے کے لیے کہیں۔

12۔ طلبہ کو مواد میں پیش کی گئی معلومات کا موازانہ کرنے میں شامل کریں اور موازنہ کریں:

☆ دو مختلف کہانیوں سے کردار یا واقعات، طرز اور تمثیلات کا

☆ کہانی کے واقعات کا اپنی زندگیوں سے

☆ ایک ہی موضوع پر لکھے گئے مختلف مصنفین کے مضامین کا

☆ ایک مصنف کی تحریر کردہ دو کتابوں کا۔

5.8.3 **لکھنا:**

1۔ ایسی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں جن میں طلبہ خلاصہ کرنے اور معلومات کو ترتیب دینے میں شامل ہوں مثلاً طلبہ:

☆ ایک کہانی پڑھیں اور اس کے عناصر کو سرخیوں، مثلاً 'نئی اور پرانی'، 'چھوٹی اور بڑی' 'خوش یا غمگین'، کے نیچے اقسام میں تقسیم کریں۔

☆ کہانی کی معلومات کو اقسام میں تقسیم کریں، یعنی 'سچ ہوسکتا ہے'، 'سچ نہیں ہوسکتا'۔ طلبا کو اپنے نتائج کا جواز بیان کرنا ہوگا۔

☆ مواد میں دی گئی معلومات کو ٹری ڈایاگرام (Tree diagram) یا درست کئے گئے چارٹ میں ترتیب دیں یا ان کا تجزیہ کریں۔

☆ مصنف کے استعمال کردہ ڈھانچوں یا شکلوں کو تلاش کریں، مثلاً موازنہ، تقابل، سبب، اثر۔

☆ مواد کا خلاصہ کریں اور ایک کتابچہ بنائیں۔ کتاب چھوٹی کاپی کے سائز کے صفحات پر بنائی جائے۔ مواد میں مناسب خاکے شامل کئے جائیں اور بک رپورٹ (Book report) کی طرز پر متعلقہ ریکارڈ بنایا جائے۔

☆ مخصوص کہانی سے پہلے اور بعد میں اس کے واقعات کی پیش گوئی کریں،اور مختلف اختتامیے کے لیے کہانی کی ترتیب تبدیل کریں۔

☆ کتاب کی ترتیب کو نوٹ کرنے کے لیے باب کے عنوان یا فہرستِ مضامین پر غور کریں۔

☆ کیا دوسروں کی مدد کرنے کے لیے وہ کتاب کو پڑھنا چاہتے ہیں؟ اس کے لیے کتاب سے متعلقہ معلومات کو بیان کریں، مثلاً عنوان، مصنف، متن، اثرات، دلچسپ محاورے، کتاب کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہے اور اسی مصنف کی دیگر کتابیں۔ اس سلسلے میں طلبہ اپنی مطالعاتی حوالہ جاتی ڈائری بنا سکتے ہیں۔

2۔ نصاب کے متن کے دائرہ کار سے زبان کی سرگرمیاں اخذ کریں۔ مختلف عنوانات کا تجزیہ کریں اور اس بات کا تعین کریں کہ مواد کے مخصوص ڈھانچے کے تناظر میں طلباء کے علم میں اضافے کے لیے متن کا دائرہ کار کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس بات کی یقین دہانی کے لیے کہ مختلف النوع مثالیں شامل ہیں، عنوانات سے متعلق وسیع تر وسائل منتخب کریں۔ ان وسائل کے آزادانہ استعمال کے لیے طلباء کو مواقع مہیا کریں۔

عنوان کے بارے میں مختلف طرز کی مثالیں پڑھیں، مثلاً، خط، بیانیہ، وضاحت، اور طلباء کو مصنف کے مقصد سے متعلق ڈھانچے میں فرق کی نشاندہی کرنے کی ہدایت کریں۔

ایسی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں جن سے طلباء کو کسی قسم کے مخصوص پہلو کے تحت توجہ دینے میں مدد ملے۔

☆ بیانیے کو تفصیلی مضمون میں تبدیل کریں۔ طریقہء کار کو تفصیلی مضمون میں تبدیل کریں۔

☆ تفصیلی مضمون کو مکالمہ کی صورت میں دوبارہ لکھیں۔

☆ کسی دوسرے کردار کی نظر سے تفصیلی مضمون کو دوبارہ لکھیں۔

☆ مواد میں دیے گئے نقطہء نگاہ کی نسبت مختلف نقطہء نگاہ سے مواد اورافسانوی مواد دوبارہ لکھیں۔

☆ کہانی میں بیان کیے گئے مخصوص مقام کا کسی دوسری کہانی میں بیان کیے گئے مقام یا طلباء کے موجودہ مقام سے موازنہ کیجئے۔

☆ ایک ہی عنوان یا خیال کے تحت تحریر کردہ دو مختلف کہانیوں کے کرداروں اور واقعات کا موازنہ کیجئے۔

3۔ طلباء کو سکھائیں کہ مواد میں اہم معلومات کی نشاندہی کیسے کی جا تی ہے۔
طلباء کو اہم اور متعلقہ حقائق اورتفصیلات کی شناخت کرنے کے قابل ہونے کی ضرورت ہے، کیونکہ ان سے مرکزی خیال کو مدد ملتی ہے۔

4۔ مرکزی خیال کی تشکیل میں معاون ثابت ہونے والی سرگرمیاں:

☆ مرکزی خیال تلاش کرنے کے لیے اخبار میں شائع ہونے والے مضمون پر سرسری نظر ڈالنا۔ سرخی اور مرکزی خیال کے درمیان تعلق پر بحث کرنا

☆ پیراگراف کے لیے مناسب عنوان منتخب کرنا

☆ مواد میں اہم الفاظ اور فقروں کو شناخت کرنا۔ ابتدائی طور پر یہ سرگرمی جماعت میں مشترکہ طور پر کروائی جانی چاہیے، بعدازاں چھوٹے گروپوں میں یا دو دو کے گروپوں میں۔

5۔ اہم الفاظ کے انتخاب کے جواز پرزور دینا چاہیے:

☆ معنی خیز ہونے کے اعتبار سے انفرادیت کی حد تک مخصوص ہو لفظ اپنی معنویت کے اعتبار سے بالکل واضح اور غیر مبہم ہو۔

☆ ایسے الفاظ یاد رکھنے میں آسانی ہوگی اور اس لفظ سے وابستہ تفصیل کی یاد دہانی میں مدد ملے گی۔

☆ حالیہ موضوع سے متعلق ایک واحد جملے سے شروع کریں اور طلبہ سے اہم الفاظ یا جملے منتخب کرنے یا ان پر نشان لگانے کے لیے کہیں۔ جملے آہستہ آہستہ طویل اور زیادہ پیچیدہ بننے چاہییں۔

6۔ ایک اہم لفظ کو ایک جملے یا سوال میں تبدیل کریں اس سے پیدا ہونے والے فرق پر گفتگو کریں۔ ایک منتخب پیراگراف پڑھنے کے بعد طلبہ سے ایک چھوٹے گروپ میں مباحثہ کروائیں۔ طلبہ پیراگراف کے مرکزی خیال پر گفتگو کریں۔ تشریحات میں فرق پر گفتگو کی جانی چاہیے۔ مخصوص الفاظ اور جملوں کی نشاندہی کریں تاکہ بات کے مختلف پہلوؤں کی فہم آسان ہو۔

7۔ طلبہ ایک اہم پیرا گراف پڑھ لیں، مثلاً ایسا پیراگراف جس میں مرکزی خیال ہو۔ انہیں کثیرالانتخابی فہرست سے وہ جملہ منتخب کرنے دیں جو مرکزی خیال کی بہتر وضاحت کرتا ہو۔ اس کے ساتھ ہی طلبہ کو بتانا ہوگا کہ دیگر انتخابات نامناسب کیوں ہیں۔ اس سلسلے میں فیصلہ سازی میں رہنمائی کے لیے انھیں درج ذیل فہرست فراہم کریں۔

☆ غیر متعلقہ

☆ بہت زیادہ مخصوص

☆ بہت عام

☆ متفقہ مرکزی خیال۔

8۔ طلبہ معلومات یا اجازت لینے کے لیے گروپوں میں ایک دوسرے کو خط لکھیں اور اس کا جواب حاصل کریں۔

9۔ دیے گئے خاکے پر ایک کہانی لکھنا۔

10۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ اخبار میں سرخیاں/خبریں وغیرہ پڑھنے کے بعد لکھ کر ان کی وضاحت کریں۔

11۔ ہر طالب علم سے ایک نامکمل کہانی میں ایک جملہ شامل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس کہانی کو مکمل کرنے کے لیے، مثلاً 'میں بہت تھکا ہوا تھا /ہوئی تھی اور سو گیا/سو گئی'۔ 'میں نے خواب دیکھا کہ ...۔

12۔ طلبہ لوگوں اور جگہوں کا خاکہ تحریر کرتے ہیں اور بقیہ جماعت اس بات کا اندازہ لگاتی ہے کہ کن لوگوں اور جگہوں کے بارے میں بات کی گئی ہے پھر وہ اپنی تجاویز تحریر کرتے ہیں۔

13۔ طلبہ حالیہ پڑھی گئی کتاب کے بارے میں رپورٹ لکھتے ہیں۔

14۔ طلبہ کسی ایسی چیز کے لیے جس کے بارے میں وہ خود جانتے ہیں کہ اُسے کس طرح بہتر کیا جاسکتا ہے، کے بارے میں ہدایات تحریر کرتے ہیں۔

15۔ ہر قطار میں سے ایک طالب علم چن کر اُن کے سامنے مختلف مترادف متضاد و متشابہ الفاظ بولے جائیں۔ جو سب سے پہلے تختہ تحریر پر لکھے گا اُسے اوّل قرار دیا جائے گا۔

5.8.4۔ نصابی مواد کے حوالے سے خصوصی تعلمی و تدریسی سرگرمیاں۔

1۔ نصاب کا بنیادی مقصد طلبہ کی کردار سازی ہے۔ اس حوالے سے نصابی مضامین کی تدریس کے دوران اساتذہ مختلف کرداروں کے حوالوں سے اعلی اقدار کی نشاندہی کرواسکتے ہیں۔ تاکہ طلبہ ان اعلٰی اقدار کا اظہار اپنی زندگی میں کرسکیں۔

2۔ نصاب کا دوسرا بنیادی مقصد عام زندگی میں مصالحانہ طرزعمل اختیار کرنا ہے۔ کس طرح مصالحانہ طرزعمل کسی تنازعی صورت حال کو دوستانہ ماحول میں تبدیل کردیتا ہے۔ طلبہ سے پوچھا جاسکتا ہے کہ وہ کسی تنازعہ کی صورت میں کیا رویہ یا طرزعمل اختیار کریں گے۔ یا اگر وہ اس مخصوص طرزعمل کی بجائے کوئی اور طریقہ کار اختیار کریں گے تو اس کے نتائج کیا ہوں گے۔

3۔ نصابی مضامین اپنے اپنے دور کے آئینہ دار ہوتے ہیں اگر اس دور کے کسی مخصوص واقعہ کو موجودہ تناظر میں دیکھا جائے تو وہ کیسا نظر آئے گا؟

4۔ مختلف مضامین اور نظموں میں روزمرہ کی زندگی کے کن مسائل کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔آپ ان مسائل کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔ کسی خاص مسئلہ کو لے کر طلبہ کی مسائل کے نشاندہی اور مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت کو جلا بخشی جاسکتی ہے۔

6۔ تجویز کردہ نصابی اور حوالہ جاتی مواد

اساتذہ کی سہولت کے پیش نظر آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ اساتذہ کو اس سلیبس پر مبنی ''مجموعہ نظم و نثر'' اور اضافی تعلیمی مواد بھی فراہم کرے گا۔ لیکن اسکولوں کی لائبریریوں میں درج ذیل کتابیں لازمی طور پر موجود ہونی چاہییں۔

1۔ حوالہ جاتی کتب

1۔ مضامینِ فرحت (فرحت اللہ بیگ)

2۔ ہاجرہ مسرور کے افسانوں کے مجموعے

3۔ خطوطِ غالبؔ (مرتبہ: غلام رسول مہر/غلام حسین ذوالفقار)

4۔ مضامینِ سرسید

5- زادِ راہ (منشی پریم چند)

6- بنات النعش (ڈپٹی نذیر احمد)

7- چند ہم عصر (مولوی عبدالحق)

8- شگوفے (شفیق الرحمٰن)

2۔ معاون کُتب برائے قوائدو انشا

1۔ اُردو قوائدوانشا، اُردو اکیڈمی، کراچی۔

2۔ اصنافِ ادب،رفیع الدین ہاشمی،سنگِ میل پبلی کیشنز،لاہور،2003

3۔ معاون کتب برائے تاریخ ادب

1۔ وجہی سے مولوی عبدالحق تک (ڈاکٹر سیّد عبداللہ)

2۔ سرسید احمد خان اور ان کے معاونین و معاصرین، پروفیسر ڈاکٹر نعیم تقوی،غضنفر اکیڈمی، اردو باراز، کراچی۔

3۔ اردو ادب کی مختصر تاریخ، ڈاکٹر انور سدید، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد۔

4۔ اضافی حوالہ جاتی کتب

1۔ اُردو تھیسارس، مرتبہ رفیق خاور، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

2۔ فرہنگ تلفظ، مرتبہ شان الحق حقی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

3۔ جدید فیروز اللغات، فیروز سنز، لاہور

7۔ تعلّمی حاصلاتِ طلبہ اور امتحانی پرچوں کے کلماتِ امریہ (Command Words) کی تعریف

7.1۔ تفہیمی سطحوں کی تعریف (جاننا، سمجھنا اور اطلاق)

جاننا

یہ حقائق اور اعدادو شمار، لغت اور سیاق و سباق جاننے اور یاد رکھنے کا تقاضا کرتاہے اور اہم تصورات، رجحانات، تسلسلات، درجہ بندیوں وغیرہ کو جاننے اور یاد رکھنے سے متعلق ہے۔ اس کو کون، کہاں، کیا، فہرست بنانے، تعریف کرنے، بیان کرنے، نشاندہی کرنے، لیبل لگانے، جدول حوالہ دینے، نام دینے، بیان کرنے وغیرہ پر مبنی سوالات کے ذریعے پڑھایا اور جانچا جاسکتا ہے۔

سمجھنا

یہ معلومات کی سمجھ، معنی جاننے، حقائق کی ترجمانی، موازنہ کرنے، تقابلہ کرنے، گروپ بنانے، اسباب و وجوہات اخذ کرنے، نمونوں کو دیکھنے، اجزا کو ترتیب دینے، رابطے بنانے، اختصار کرنے، حل کرنے، مقاصدکی نشاندہی کرنے، اثبات کو تلاش کرنے وغیرہ کا متقاضی ہے۔ اس کو کیوں، کیسے، ثابت کرنے، اظہار کرنے، تشریح کرنے، ترجمانی کرنے، اختصار کرنے، وضاحت کرنے، ثابت کرنے، مرکزی خیال یا موضوع کی نشاندہی کرنے، پیشن گوئی کرنے، موازنہ کرنے، امتیاز کرنے، گفتگو کرنے، راستہ یاسمت کا تعین کرنے، بیان کرنے، حل کرنے وغیرہ پرمبنی سوالات کی بنیاد پر پڑھایا اور جانچاجاسکتاہے۔

اطلاق

یہ معلومات یا تصورات کو نئے حالات میں استعمال کرنے، سوالات حل کرنے، معلومات اور تصورات کو ترتیب دینے، پرانے تصورات کو استعمال کرتے ہوئے نئے تصورات کو جنم دینے، دیے گئے اثبات کو عام کرنے، تعلقات کا تجزیہ کرنے، معلومات کو مختلف ذرائع سے وابستہ کرنے، نتائج اخذ کرنے، قدر جانچنے وغیرہ کا متقاضی ہے۔ اس کو امتیاز کرنے، تجزیہ کرنے، تعلق کو ثابت کرنے، ایک متبادل حل بیان کرنے، ترجیح دینے، وجوہات بیان کرنے، درجہ بندی کرنے، وضاحت کرنے، تقویت دینے، موازنہ اور تقابلہ کرنے، تخلیق کرنے، نمونہ بنانے، فارمولا لگانے، مکمل کرنے، دوبارہ ترتیب دینے، دوبارہ بنانے یا تخلیق کرنے، تنظیم نو کرنے، نتائج کی پیشن گوئی کرنے وغیرہ پر مبنی سوالات کی بنیاد پر پڑھایا اور جانچا جاسکتا ہے۔

7.2۔ کمانڈ ورڈز (Command Words) کی تعریف

تنقید کرنا: کسی منثور یا منظوم پارے کو پڑھ کر اس کی علمی یا فنّی قدر متعین کرے اور ضبطِ تحریر میں لا سکے۔

تقریظ کرنا: نثر پارہ یا افسانوی ادب پڑھنے کے بعد اپنی رائے یا پسند کی وجوہات لکھ سکے۔

تبصرہ کرنا: کسی منظوم یا منثور پارے کو پڑھ کر اپنی رائے کا اظہار کر سکے،ادب پارے کی خوبیاں اور خامیاں بیان کر سکے۔

وضاحت کرنا: اپنے خیالات کی تشریح اپنے الفاظ میں کر سکے،مبہم بات کو صاف صاف انداز میں لکھ سکے،

اُسلوب بیان: کسی ادیب یا شاعر کے لکھنے کا انداز، طرزِ بیان، ادبی سلیقے کو اپنے الفاظ میں تحریر کر سکے۔

روداد: تذکرہ، بیان، رپورٹ، کوائف، تفصیلات، واقعاتی کیفیت، ماجرا، تفصیلی حالات، تجربات و مشاہدات کا بیان، روایت، قصہ، کہانی، جگ بیتی، آپ بیتی

نشان دہی کرسکنا: مختلف قسم کی عبارات ،جوابات یا بیانات سے صحیح جواب یا بیان کو چن سکے اور منتخب کیے گئے جوابات یا بیانات کی وجہ بھی پوچھنے پر بیان کر سکے۔

تشریح کرنا: کسی شعر، بند یا نثر پارہ کو آسان اور عام فہم انداز میں تفصیلاً لکھ سکے،

تجزیہ کرنا: دیئے گئے مواد کو سوال کے مطابق الگ الگ کر سکے، کسی تحریر یا واقعہ سے اس کے اچھے اور بُرے پہلو کو پہچان کر لکھ سکے،

اظہار کرنا: اپنے خیال، سوچ اور پڑھے گئے مواد کو صحیح طور پر اپنے الفاظ میں واضح کر سکے،اپنی رائے دے سکے یا وجوہات تحریر کر سکے ۔

آگہی حاصل کرنا: کسی شے کے متعلق پوری جزئیات سے واقفیت حاصل کر سکے تاکہ کہیں شک نہ رہے۔

غور کرنا: کسی عبارت کا توجہ سے معائنہ کر سکے۔

بحث کرنا: جرح کرنا، کسی موضوع پر سوال و جواب کر سکے، کسی بات کے رد و قبول کے دلائل دے سکے، کسی کو اپنی بات یا اپنے موقف پر قائل کرنے کے لیے کچھ کہہ سکے یا تحریر کر سکے۔

توضیح کرنا: تشریح کرنا، حل کرنا، معمہ کھولنا، اپنے جواب میں کوئی مبہم اور ناقابل فہم تحریر نہ لکھنا۔

اندازہ لگانا: اپنے علم اور ذہانت سے کسی بات کو کہنے سے پہلے سمجھ سکے کسی عبارت کو پڑھ کر اُس کے اختتام پر اپنی رائے دے سکے۔

سرسری جائزہ لینا: بہت غور اور ڈوب کر پڑھنے کی بجائے، سطحی اور اوپری سی معلومات فراہم کرے۔

وجہ بیان کرنا: کسی تحریر یا تقریر یعنی لکھتے اور بولتے وقت اپنی بات کا سبب بیان کرنا۔

خلاصہ لکھنا: کسی متن کو اپنے الفاظ میں مختصراً اور واضح لکھے۔ کسی مضمون کے مرکزی نکتے کو پہچان کر اُس کے گرد تانے بانے بنے۔ خلاصے کے اُصول کو مدنظر رکھ کر اپنی تحریر پیش کر سکے۔

استفادہ کرسکنا: اپنی حاصل کردہ معلومات سے فائدہ اُٹھائے اور اُسے بروقت استعمال کرے۔

جائزاتی رپورٹ لکھنا: کسی مشاہدہ یا واقعہ کی صحیح جانچ پڑتال کے بعد تفصیلی تحریر لکھنا۔

صحیح صحت کے ساتھ معنی سمجھنا: تحریر کے لُغوی معنی کے ساتھ ساتھ روانی میں کہے گئے فقرے اور بین السطور بات یا حالات کے ربط کے ساتھ کسی بات کو سمجھ سکے۔

فرق بتانا: کسی دو اجزا کو علیحدہ کر سکے، کسی دو اشیا میں باہم مماثلت کے باوجود اُن کے درمیان خط امتیاز کھینچ سکے۔

استدلال کرنا: کسی دلیل یا ثبوت کے بارے میں سمجھ کر ادراک حاصل کرے اور پھر اپنے دلائل کی روشنی میں بات کو رد یا قبول کرنے کی صلاحیت دکھائے۔

فہم: کسی علمی بات کو اُس کے صحیح سیاق و سباق میں سمجھے، کسی نئے علم کا اپنے ذہن میں موجود علم سے رابطہ بنا سکے۔

واضح کرنا: پوچھے گئے سوال کو اپنے الفاظ میں کھول کر بیان کر سکے تاکہ سوال اور جواب میں معقول ربط پیدا ہو جائے۔

مقابلہ کرنا: ایک چیز کے مقابل دوسری چیز کی خوبیاں یا خامیاں بتا سکے۔

روشناس ہونا: کسی علمی یا ادبی تحریر یا ابلاغ کے کسی بھی ذرائع سے حاصل کردہ معلومات سے واقف ہو سکے، اچھی طرح پہچان سکے۔

موازنہ کرنا: دو اشیاء کے درمیان مقابلہ کرے، اُن کے اچھے اور بُرے، مفید اور مضر پہلوؤں پر نظر ڈال سکے، اُن کی یکسانیت او ر فرق کو واضح کرے۔

تخلیق کرنا: اپنی سوچ اور محنت سے دلائل کے ساتھ بامعنی اور مربوط کہانی یا افسانہ لکھ سکے جو نتیجہ خیز بھی ہو۔

مشاہدہ کرنا: کسی واقعہ کو دیکھنا، کسی منظر کی جزئیات پر نظر کرنا، بصری ذرائع سے معلومات اکٹھی کرنا۔

اعادہ کرنا: دُہرانا، مشق کرنا، دوبارہ کوشش کرنا۔

جانچنا: پرکھنا، کسی متن کو سمجھ کر اُس کی باریکیوں پر نظر کر سکے، کسی متن سے اغلاط الفاظ/فقرے چن سکے، نظرثانی یا دوبارہ پڑھ کر اپنی تحریر کے ادبی مقام کا تعین کر سکے۔

طبع آزمائی کرنا: شعر یا نظم لکھنے کی کوشش کرنا، تک بندی کرنا، پیروڈی کرنا، کسی مشہور غزل کی زمین استعمال کرنا۔

اہمیت بیان کرنا: قدر و منزلت بتانا، ضرورت کی وجہ بتانا، فوائد بتانا۔

مُدعا بیان کرنا: مقصد واضح کرے، کسی غرض یا خواہش یا ارادے کو ظاہر کرے۔

زیر وبم کی شناخت کرسکنا: نیچا اور اونچا سر پہچان سکے، شعر کی ادائیگی کے وقت الفاظِ شعر پہچانے اور سکتہ نہ آنے دے تاکہ شعر رواں اور واضح ہو۔

فی البدیہہ تقریر کرنا: کسی موضوع پر بغیر تیاری کے فوری بول سکے۔

منطقی ترتیب دینا: لکھتے یا بولتے وقت اول آخر اور درمیان میں بات کو اس طرح بیان کرے کہ ربط نہ ٹوٹے، اپنی بات یا تحریر میں موثر اور قائل کرنے والی فکر سے کام لے سکے۔

ترتیب وار لکھنا: لکھتے وقت اپنے جواب کو مرحلہ وار ربط سے لکھنا۔ جواب کی ترتیب سوال کے مطابق کر سکے۔

مرکزی خیال کسی پڑھی گئی عبارت، مضمون، شعر، بند اور نظم کے بنیادی نکتے کو تحریر کر سکے۔

ایس ایس سی اسکیم آف سٹڈیز[3]

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ ایک قومی بورڈ کی حیثیت سے انگریزی میڈیم اور اُردو میڈیم کے اسکولوں کے لیے ایس ایس سی کی سند پیش کرتا ہے۔ وزارتِ تعلیم (شعبہ نصاب) کی جانب سے جاری کردہ ایس ایس سی کی نظر ثانی شدہ اسکیم آف اسٹڈیز ستمبر 2007ء میں نافذ ہوئی۔ اس کے مطابق ایس ایس سی کا ہر مضمون نویں اور دسویں دونوں جماعتوں میں پڑھایا جائے گا۔ ایس ایس سی کے لیے سائنس گروپ اور ہیومنیٹیز گروپ کے مضامین پیش کیے جاتے ہیں اور ستمبر 2007ء کے تجدید شدہ قومی اسکیم آف اسٹڈیز میں دیے گئے مضمون وار نمبروں کی پیروی کی گئی ہے۔

ایس ایس سی اول اور دوم (جماعت نہم و دہم) کے مضامین برائے امتحان

ایس ایس سی حصہ اول (جماعت نہم) سائنس گروپ

مضامین	نمبر			میڈیم
	نظری (Theory)	عملی	کل	
انگریزی لازمی-I	75	-	75	انگریزی
اُردو لازمی-I یا **اُردو آسان (الف) یا **تاریخ اور جغرافیہ آف پاکستان-I (ب)	75	-	75	اُردو اُردو انگریزی
اسلامیات-I یا اخلاقیات-I (ج)	*30	-	*30	انگریزی / اُردو
مطالعۂ پاکستان-I	*45	-	*45	انگریزی / اُردو
ریاضی-I	75	-	75	انگریزی / اُردو
طبیعات-I	65	10	75	انگریزی / اُردو
کیمیا-I	65	10	75	انگریزی / اُردو
حیاتیات-I یا کمپیوٹر سائنس-I	65	10	75	انگریزی / اُردو انگریزی
کل:	***495**	**30**	***525**	

ایس ایس سی حصہ دوم (جماعت دہم) سائنس گروپ

مضامین	نمبر			میڈیم
	نظری (Theory)	عملی	کل	
انگریزی لازمی-II	75	-	75	انگریزی
اُردو لازمی-II یا **سندھی (الف) یا **تاریخ اور جغرافیہ آف پاکستان-II (ب)	75	-	75	اُردو سندھی انگریزی
اسلامیات-II یا اخلاقیات-II (ج)	*45	-	*45	انگریزی / اُردو
مطالعۂ پاکستان-II	*30	-	*30	انگریزی / اُردو
ریاضی-II	75	-	75	انگریزی / اُردو
طبیعات-II	65	10	75	انگریزی / اُردو
کیمیا-II	65	10	75	انگریزی / اُردو
حیاتیات-II یا کمپیوٹر سائنس-II	65	10	75	انگریزی / اُردو انگریزی
کل:	***495**	**30**	***525**	

الف۔ صوبۂ سندھ کے اُمیدواران جماعت نہم میں **اُردو آسان** اور دہم میں **سندھی** کا امتحان دے سکتے ہیں۔

ب۔ بیرونی ممالک سے طلبہ بورڈ کی منظوری کے بعد **اُردو لازمی** کے بجائے **تاریخ اور جغرافیہ پاکستان** کا مضمون منتخب کر سکتے ہیں۔ ج۔ صرف غیر مسلم امیدواران کے لیے۔

* اس کا اطلاق ہوگا

ایس ایس سی حصہ اوّل کے امتحانات سال 2013 اور اُس کے بعد کے لیے — ایس ایس سی حصہ دوم کے امتحانات سال 2014 اور اُس کے بعد کے لیے

**** ان مضامین کے امتحانات صرف مئی میں ہونگے۔**

[3] حکومت پاکستان ستمبر 2007ء اسکیم آف اسٹڈیز برائے ایس ایس سی (جماعت نہم۔ دہم)، اسلام آباد وزارتِ تعلیم، شعبۂ نصاب۔

ایس ایس سی حصہ اول (جماعت نہم) ہیومنیٹیز گروپ

مضامین	نمبر	میڈیم
انگریزی لازمی-I	75	انگریزی
اُردو لازمی-I **یا** ** اُردو آسان (الف) **یا** ** تاریخ اور جغرافیہ آف پاکستان-I (ب)	75	اُردو اُردو انگریزی
اسلامیات-I یا اخلاقیات-I (ج)	*30	انگریزی / اُردو
مطالعہ پاکستان-I	*45	انگریزی / اُردو
جرنل ریاضی-I	75	انگریزی / اُردو
درج ذیل اختیاری مضامین میں سے کوئی تین	225 (75 each)	
1. ** جغرافیہ-I		انگریزی / اُردو
2. جنرل سائنس-I		انگریزی / اُردو
3. کمپیوٹر سائنس-I (65 + 10 عملی)		انگریزی
4. معاشیات-I		انگریزی / اُردو
5. شہریت-I		انگریزی / اُردو
6. ** تاریخ پاکستان-I		انگریزی / اُردو
7. ** ایلیمنٹس آف ہوم اکنامکس-I		انگریزی / اُردو
8. ** غذا اور غذائیت (Food & Nutrition)-I (65 + 10 عملی)		انگریزی / اُردو
9. ** آرٹ اور ماڈل ڈرائنگ-I		انگریزی
10. ** مطالعہ کاروبار (Business Studies)-I		انگریزی
11. ** ماحولیاتی مطالعہ (Environmental Studies)-I		انگریزی
کل:	***525**	

ایس ایس سی حصہ دوم (جماعت دہم) ہیومنیٹیز گروپ

مضامین	نمبر	میڈیم
انگریزی لازمی-II	75	انگریزی
اُردو لازمی-II **یا** ** سندھی (الف) **یا** ** تاریخ اور جغرافیہ آف پاکستان-II (ب)	75	اُردو سندھی انگریزی
اسلامیات-II یا اخلاقیات-II (ج)	*45	انگریزی / اُردو
مطالعہ پاکستان-II	*30	انگریزی / اُردو
جرنل ریاضی-II	75	انگریزی / اُردو
درج ذیل اختیاری مضامین میں سے کوئی تین	225 (75 each)	
1. ** جغرافیہ-II		انگریزی / اُردو
2. جنرل سائنس-II		انگریزی / اُردو
3. کمپیوٹر سائنس-II (65 + 10 عملی)		انگریزی
4. معاشیات-II		انگریزی / اُردو
5. شہریت-II		انگریزی / اُردو
6. ** تاریخ پاکستان-II		انگریزی / اُردو
7. ** ایلیمنٹس آف ہوم اکنامکس-II		انگریزی / اُردو
8. ** غذا اور غذائیت (Food & Nutrition)-II (65 + 10 عملی)		انگریزی / اُردو
9. ** آرٹ اور ماڈل ڈرائنگ-II		انگریزی
10. ** مطالعہ کاروبار (Business Studies)-II		انگریزی
11. ** ماحولیاتی مطالعہ (Environmental Studies)-II		انگریزی
کل:	**525***	

الف۔ صوبہ سندھ کے اُمیدواران جماعت نہم میں **اُردو آسان** اور دہم میں **سندھی** کا امتحان دے سکتے ہیں۔

ب۔ بیرونی ممالک سے طلبہ بورڈ کی منظوری کے بعد **اُردو لازمی** کے بجائے **تاریخ اور جغرافیہ پاکستان** کا مضمون منتخب کر سکتے ہیں۔

ج۔ صرف غیر مسلم امیدواران کے لیے۔

* اس کا اطلاق ہوگا

ایس ایس سی حصہ اوّل کے امتحانات سال 2013 اور اُس کے بعد کے لیے

ایس ایس سی حصہ دوم کے امتحانات سال 2014 اور اُس کے بعد کے لیے

**** ان مضامین کے امتحانات صرف مئی میں ہونگے۔**

ایس ایس سی حصہ اوّل اور حصہ دوم (جماعت نہم و دہم) میں اضافی مضمون

ایس ایس سی حصہ اوّل (جماعت نہم)	ایس ایس سی حصہ دوم (جماعت دہم)	نمبر	میڈیم
1۔ ** انگریزی زبان میں ادب-I (د)	1۔ ** انگریزی زبان میں ادب-II (د)	(75 each)	انگریزی
2۔ ** کمرشل جغرافیہ-I (د)	2۔ ** کمرشل جغرافیہ-II (د)		انگریزی / اُردو
3۔ ** اضافی ریاضی (Additional Mathematics) (د)	3۔ ** اضافی ریاضی (Additional Mathematics) (د)		انگریزی

د۔ یہ مضمون بطور اضافی مضمون لیا جاسکتا ہے۔

**** ان مضامین کے امتحانات صرف مئی میں ہونگے۔**